

انتشاب

بخضور

سر **ور كامناث** حضُور عَليه الصّلوٰة والسّلام

شک اور بے یقینی کے طوفان سے پیدا ہونے والی تقریباً دوسو بیار یوں اور مسائل کو یکجا کر کے اس کتاب میں ان کاحل شائع کیا جارہاہے۔

کتاب "روحانی علاج" میں جینے بھی امر اض کے علاج اور مسائل کا حل پیش کیا گیاہے، وہ سب مجھے سلسلہ اولیسیہ، قلندرید، عظیمیہ سے منتقل ہوئے ہیں اور اس فقیر نے ان سب عملیات کی زکو ۃ ادا کی ہے۔
میں اللّٰہ کی مخلو قات کیلئے اس روحانی فیض کو عام کر تاہوں اور سیرنا حُضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام کے وسلے سے دست با دُعا ہوں کے اللّٰہ تعاالی میری اس کو شش کو شرف قبولیت بخشیں اور اپنے بندوں کو صحت عطا فرمائیں مشکلات ومصائب اور پریشانیوں سے محفوظ رکھیں۔

آمین ثم آمین۔

فهرست

12	پیش لفظ
17	عمل اور عامل حضرات
17	اجازت اور تعویذ کی ز کوق
19	آسيب كاعلاج
20	آ فاتِ ارضی وساوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ
22	آ تکھول کے امر اض
22	موتيااور پڙبال
22	ر تونده یاشب کوری
22	
23	آنکه کاز شگها
23	آنکھ کانائور
24	جينگا پن
24	آ تکھوں کے سامنے خون تیر تاہوا نظر آنا
25	امداد غیبی
26	استخاره
26	امتحان میں کامیابی کے لئے
26	
27	
	• /
28	اگزیما(ECZEMA)

28	آنتول مين زخم
29	آنتوں کی دق
29	آنتوں میں خشکی
30	آنت اترنا
30	استشقیٰ
30	جاند هر – پیٹ میں پانی تجر جانا
31	اعصاب کی کمزوری
31	اعضاء کا منجمد ہونا
32	اولاد کانا فرمان ہونا
33	احیاس بِ کمتری
34	اُدای
34	يخار
34	عام بخارعام
35	باري کا بخار
35	ٹائیفائڈ_موتی حجرہ_معیادی بخار_خسرہ_
36	
36	أُمُّ الصبيان(سو كها)
37	لپلې چلنااور نمونيي
37	كان كاور د
37	كالى كھانى
38	بستر میں پیشاب کرنا

49	بغل میں گلٹیاں
49	
49	بهن بھائيوں كا جھگڑ نا
50	برکت کے لئے
51	بد بختی کی وجہ سے پریشانی
51	پواسیر
52	بادی بواسیر کے لئے
52	خونی بواسیر کے لئے
52	برص(سفيد داغ)
53	بیاری جو سمجھ میں نہ آئے
53	پیتہ کے امر اض
53	يچ. پي
54	پسلیوں میں دَرد
54	پائیریا
55	پیٹ کابڑ ھنااور موٹا پا کم کرنے کے لئے
55	پنڈلیوں یاٹائگوں کے پٹھوں کا بیکار ہونا
56	
56	مچىنسى، پھوڑا، خارش، چھىپ
57	پیشاب کے امر اض اور ان کاعلاج
57	پیثاب میں خون آنا
57	پیثاب رُک رُک کر آنا
58	پیشاب بار بار آنا
58	پیشاب میں شکر آنا، سوتے میں پیشاب کرنااور
58	مثانه کی کمزوری

59	سوزاک، آتشکک
59	تبادلہ کی منسوخی کے لئے
60	تبادلہ کرانے کے لئے
60	تنخير
61	تشخيص امراض
62	تلی کاعلاج
62	تشخ اور بدن میں جھٹکے لگنا
63	ٹونسلز اور کنٹھ مالا
63	ئى بى (تپەرق)
64	جگر کے تمام امر اض
64	جوانی میں بحیین کی شکل
65	جريان
65	جانوروں میں دودھ کی کمی
66	جنسی کشش پیدا کرنے کے گئے .
ے) ^خ م کرنے کے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	جنسی رغبت (غیر مر دیاعورت بـ
67	جادو کا توڑ
67	جِنّات کے لئے حاضرات
يد	جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجا
69	چوری کی عادت چیشرانے کیلئے
69	چوری شده مال کی واپسی کیلئے
70	چوٹ سے تکلیف
70	چلنے پھرنے سے معذوری
71	چېره خوبصورت اورپُر کشش بنانے
72	حبس رياح
74	حاسدیا دشمن کے شرسے محفوظ ر

74	حسب د لخواہ شادی کے لئے
76	حفاظت دوران سفر
76	حافظہ کی کمزوری دُور کرنے کے لئے
76	خون کی کی(انیمیا_ANAEMIA)
77	خودہے یا تیں کرنا
77	دما غی توازن کی څرانې
78	د ماغ کی رگ کپیٹ جانا(COMMA)
78	دما غی کمزوری
79	داغ، د ھیے اور زخم کے نشانات
79	دوایا انجکشن کاری ایکشن (REACTION)
80	دانت پینے کی عادت
80	ومّه
82	
82	داننوں کے جملہ امر اض
83	
83	دانت یاداڑھ میں درد
83	سر میں ورد
84	شديد در ده کېيں بھی ہو
84	كان مين درد
84	ر پڑھ کی ہڈی میں درد
85	گدی اور کمر میں در د
86	گر دول میں درد
86	عرق النباء (لنگوی کا ؤرد)

87	ایزی میں درد
87	آدهاسیسی کا در د
88	ۇيىپىتھىر يا(DYPTHERIA)يا خناق
88	ذا كقه خراب بونا
88	ذیا طیس
89	ذ ہن کاماؤف ہونا
90	رگ چھٹنے سے خون آنا
90	رعشه
90	ر سولی
91	سید ناحضور علیه الصلوة والسلام کی زیارت و قدمبوی
92	شادی کے لئے
92	شوہر کاغضہ ختم کرنے کے لئے
93	شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی
93	شوېر اور بيوې کاد ست و گريبال ہونا
94	شعوری کمزوری ختم کرنے کیلئے
95	طاعون
96	عقیده خراب ہونا
97	عور توں کے امراض
97	حمل ضائع ہو نااور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مر جانا
98	اولاد نه ہونا(بانجیمین)
98	
100	ايام کى زياد تى
100	کیوریا(رحم کے جملہ امراض)

101	وضع حمل کے بعد پیٹ کابڑھنا
101	چله کی جمله تکالیف
102	بچه کی پیدائش میں آسانی
103	(ورھ کی کی
103	تحنيلا
104	سینه کاسپاٹ ہونا
104	چېره اور جسم پر زائد بال
105	ہشیریا
106	غصّه کی زیاد تی
107	فالح اور لقوه
108	فىجولە(FISTULA) يا بھگندر
109	
110	
110	
110	
111	
111	كينىريا مرطان
113	ٹب یا کوبڑ
114	کھیتی باڑی میں بر کت
114	کام میں دل نہ لگنا
115	
115	
116	

17	سگنچ
ور گھڻوں کا در د	كهثيااه
ياري17	انجنه
17	لُو لَكَ ن ا
ے بدیو آتا	مُنه ـ
يا كى دوسرى جَلْه كوخالى كرانا	مكاك
كا دُورو ـــــــــــــــــــــــــــــــــــ	مرگی
ل مين نىوانيت	مر دو
م آنايابالكل نه آنا	نيندتم
يُتُوشَا	نكسير
مُرْ مِن يا يُرانانزله.	نزله
بند ہونے کی وجہ سے خوشبواور بد پومحسوس نہ ہونا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ناك
علن	ناف
ں عادت چیڑانے کے لئے	نشه ک
کے امراضٰ	ناك
24	چک <u>یا</u> ا
ث ياكنت	بكلابه
کی بیاری جس میں پڈیال گلنے لگتی ہیں اور سورا سفلس	ہڑی
26	ہیضہ
ى كا مكمل نه جو نااور بڈيول ميں در د	ہڈیور
يراهنا	ہڑی:
ياپيليا.	ير قار
كوخويصورت بنانا	آواز
يامعدے ميں زخم	السر
ے سائٹس	اینڈ۔
ين ۇ گھنا يا آ نكھوں ميں سُرخى	به نکھ آ

130	آسيب كا تعويذ
130	بچوں کے دل میں سُوراخ
131	بغل اور پیروں میں سے بُو آنا
131	پوليو
132	پریشان دماغی جس سے آسیب کاشبہ ہو
132	پیٹ ملیں در د
133	تىخىر حكام وافسر ان
134	جادواور سحر کا توڑ
134	چک
135	خون میں خرابی
135	رات کوسوتے میں چلنا
136	زوال کے بعد بے ہوشی کا دورہ
137	كاروبار مين بندش
137	کسی سوال کاجواب دیتے وقت زبان کارک جانا
138	كانخ نكلنا
138	گھر میں سب لو گوں کا بیار رہنا
139	منه میں خون بھر جانا
140	ملازمت یاکاروبار کاحصول
140	نظر بد

پیش لفظ

آدمی زندگی کے تمام مراحل وقت کے چھوٹے چھوٹے گئروں میں طے کرتا ہے، مثلاً ایک سینڈ کاکوئی فریشن آدمی کی زندگی خواہ سو(100) برس کی کیوں نہ ہولیکن وہ انہیں کمحوں میں تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ غور طلب امریہ ہے کہ آدمی اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے ذہن میں وقت کے یہ گئرے جوڑتا ہے اور انہی گئروں سے کام لیتا ہے۔ انہی گئروں کے گرداب میں جن کوہم سوچنایا فکر کرنا کہتے ہیں، ہم یا توایک گئرے سے بالٹتے ہیں۔ ہم یا توایک گئرے سے آگے دوسرے گئرے پر آجاتے ہیں یاوقت کے اس گئرے سے بالٹتے ہیں۔ اس کو اس طرح سمجھنا چا ہے کہ آدمی انجی سوچتا ہے کہ میں کھانا کھاؤں گالیکن اس کے پیٹ میں گرانی ہے اس لئے وہ ترک کر دیتا ہے۔ کب تک وہ اس ترک پر قائم رہے گا اس کے بارے میں اسے کہیں شہیں معلوم ۔ علی طفرہ القیاس بے شار افکار ہی اس کی زندگی کے اجزائے ترکیبی ہیں ، جو اسے ناکام یا کامیاب بناتے ہیں۔ انجی وہ ایک ارادہ کرتا ہے بھر اسے ترک کر دیتا ہے، چاہے منٹوں میں ترک کرتا ہے، کامیاب بناتے ہیں۔ انجی وہ ایک ارادہ کرتا ہے بھر اسے ترک کر دیتا ہے، چاہے منٹوں میں ترک کرتا ہے،

بتانا پیر مقصود ہے کہ ترک آدمی کی زندگی کا جزوا عظم ہے کیوں کہ وہ بالطبع آرام طلب واقع ہوا ہے۔ بہت می باتیں ہیں جن کو آدمی دُشواری، مشکل، بیاری، بیزاری، بے عملی، بے چینی وغیرہ وغیرہ کہتا ہے۔ ان کیفیتوں کے بالمقابل ایک ایسی کیفیت ہے جس کانام وہ سکون رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا ہے کہ بیسب کیفیتیں حقیقی ہیں۔ در حقیقت ان میں میں سے زیادہ ترکیفیات مفروضات پر مبنی ہیں۔

چند گھنٹوں میں ترک کر تاہے یا مہینوں اور سالوں میں ترک کر تاہے۔

انسان کے دماغ کی ساخت ہی الیم ہے کہ وہ ہر آسانی کی طرف دوڑ تا ہے اور ہر محنت سے جی چُراتا ہے ظاہر ہے کہ بیہ دو سمتیں ہیں اور ان سمتوں میں آدمی ہمیشہ افکار کے ذریعے سفر کر تا ہے۔ اس کی ہر حرکت کا منبع ان سمتوں میں سے ایک سمت ہے۔ ہو تا ہہ ہے کہ ابھی ہم نے ایک تدبیر کی پھر اس کی تنظیم کی یہاں تک کے وہ مکمل ہو گئی اس کی سمت بھی صحیح تھی لیکن صرف دس قدم چلنے کے بعد ہمارے ذہمن میں تبدیلی واقع ہوتے ہی افکار کا رُخ بدل گیا۔ نتیجے میں سمت بھی تبدیل ہو گئ چہانچہ ہم جس منزل کی طرف رواں دواں تھے وہ غیب میں چلی گئی۔ ہمارے پاس باقی کیار ہا؟ شولنا اور شاک کے در میان راہوں کا تھا۔

ہمیں یہ نہیں بھولناچاہیے کہ انسان کی بناء وہم اور یقین پر ہے۔ مذہب کی اصطلاح میں اس ہی کوشک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "لادیب" ہے یہ کتاب اور اس کو ہدایت دیتی ہے جس کا یقین غیب پر ہے جس شک کو اللہ نے ممنوع قرار دیا ہے یہ وہ ہی شک ہے جس سے آدم علیہ السلام کو بازر ہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بالآخر شیطان نے بہکا کریہ شک آدم کے دماغ میں ڈالدیا جس کے سبب آدم گوجنت سے نکالا گیا۔ اسی مقام سے آدم کے دماغ میں دوسمتوں کا تعین ہوا۔ یعنی شک اور یقین۔

بیان کر دہ حقائق کی روشنی میں انسان کے دماغ کا محوریقین اور شک پرہے یہی وہ شک اوریقین ہے جو دماغی خلیوں میں ہمہ وقت عمل کر تار ہتا ہے۔ جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اس ہی قدر دماغی خلیوں میں ٹوٹ چھوٹ واقع ہوگی۔ یہ بتانا بہت ضروری ہے کہ یہ ہی وہ دماغی خلیے ہیں جن کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے۔

کسی چیز پر انسان کا یقین کرنا آنای مشکل ہے جتنا فریب کو جھٹلانا۔ مثال اس کی بیہ ہے کہ انسان جو پچھ ہے وہ خود کو اس کے خلاف پیش کر تا ہے۔ وہ بمیشہ اپنی کمزوریاں چھپا تا ہے اور ان کی جگہ مفروضہ خوبیاں بیان کر تا ہے جو اس کے اندر موجود نہیں ہیں۔ مشکل سب سے بڑی بیہ ہے کہ وہ جس معاشر کے میں تربیت پاکر جو ان ہواہے وہ معاشر ہاس کا عقیدہ بن جاتا ہے، اس کا ذہن اس قابل نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا تجزیہ کر سکے۔ وہ عقیدہ یقین کا مقام حاصل کر لیتا ہے حالا نکہ وہ محض فریب ہے۔ سب سے بڑی وجہ اس کی یہی ہے کہ آدمی جو پچھ خود کو ظاہر کرتا ہے ایسا ہے نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔

اس قسم کی زندگی گذارنے میں اسے بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسی مشکلات جن کا حل آدمی کے پاس نہیں ہے۔ اس زندگی میں قدم قدم پر اُسے خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا عمل تلف ہو رہی جائے گااور بے نتیجہ ثابت ہو گا۔ بعض او قات آدمی سے سجھنے لگتا ہے کہ اس کی پوری زندگی تلف ہو رہی ہے۔ اگر تلف نہیں بھی ہو رہی ہے تو سخت خطرہ میں ہے۔ یہ سب ان دماغی خلیوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں شک کی بناء پر بہت تیزی سے ٹوٹ بھوٹ واقع ہو رہی ہے۔ دماغی خلیوں کی تیزی سے ٹوٹ بھوٹ اور ردوبدل قدم قدم پر اس کے عملی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے، عمل بے نتیجہ ثابت ہوتا ہے اور راعصاب کو نقصان پہنچتا ہے۔

آدمی کا دماغ دراصل اس کے اختیار میں ہے وہ خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو یقین کی طاقت سے کم اور زیادہ کر سکتا ہے۔ دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی سے اعصابی نقصان کے امکانات بہت ہی کم ہو جاتے ہیں۔

آدمی بھی ایک جانور ہے۔ کسی طرح سے اس نے آگ کا استعال سکھ لیا اور آگ کے دو استعال سے بالتدر تج علم وہنر کی بینادیں پڑیں۔ کتاب "رنگ اور روشنی سے علاج ' میں آدمی کے دو پیروں پر چلنے کا وصف بیان کیا گیا ہے۔ ہم نے اُس کتاب میں یہ تشر تے کی ہے کہ حیوان اور انسان میں روشنی کی تقسیم کا عمل کن بینادوں پر قائم ہے اور تقسیم کے اس عمل سے ہی آدمی اور حیوان کی زندگی الگ الگ ہوتی ہے۔

تاریخ میں کوئی ایبا دور نہیں آیا جب آدمی چند فی ہزار سے زیادہ صحت مند موجود رہا ہو،
دراصل ہونا یہ چاہیئے تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ روشنی کی قسمیں اور روشنیوں کا طرزِ عمل معلوم کر تالیکن
اس نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی ، یہ چیز ہمیشہ پر دہ میں رہی ۔ آدمی نے اس پر دے میں جھا نکنے کی
کوشش اس لئے نہیں کی کہ یاتواس کے سامنے روشنیوں کاپر دہ موجود ہی نہیں تھا، یااس نے روشنیوں ک
پر دے کی طرف توجہ نہیں کی ۔ اس نے وہ قاعدے معلوم کرنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا جو روشنیوں
کے خلط ملط سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آدمی یہ طرز عمل اختیار کر تاتواس کے دما فی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ
کے خلط ملط سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آدمی یہ طرز عمل اختیار کر تاتواس کے دما فی اتنا، فضول عقائد اور توہم
میں مبتلانہ ہو تا۔ شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا کہ اب پریشان کئے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات
میں مبتلانہ ہو تا۔ شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا کہ اب پریشان کئے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات
معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی، وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ
معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی، وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ
معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی، وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ
معلوم نہیں کین نہ گی زندگی ہیں اور اسس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ تو صرف مٹی کے پہلے سے واقف
کہ روشنیاں ہی اس کی زندگی ہیں اور اسس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ تو صرف مٹی کے پہلے سے واقف

ہے۔اس پتلے سے جس کے اندر اپنی کوئی زندگی موجو دنہیں ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ سر کی ہوئی مٹی سے بنایا گیا ہے اور دوسری جگہ سے بھی ارشاد ہے کہ وہ مٹی بجنی ہے لیعنی "خلاء" ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قر آن پاک میں ارشاد کیا ہے:۔

"انسان نا قابل تذکرہ شے تھا ہم نے اس کے اندر اپنی روح ڈالدی پس یه بولتا سنتا، سمجھتا اور محسوس کرتا انسان بن گیا۔"

روح کی تعریف ہے ہے کہ وہ امر رب ہے۔ امر کی بہت مختصر تشریح ہیں ہے۔ اس کا امریہ ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی بات کا تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہو جاتی ہے یعنی انسان روح ہے اور روح امر رب ہے۔

الله تعالیٰ کے اس ارشاد سے نا واقفیت وہم اور شک کو بڑھاتی ہے۔ نتیجہ میں ایمان اوریقین ٹوٹ جاتے ہیں۔

قر آن پاک نے قوم کو ایک فرد کی حیثیت دی ہے چنانچہ اس کے ساتھ بھی یہی عمل ہوتا ہے جو فرد کے ساتھ ہوتا ہے۔ قوم میں اگریقین کی نسبت شک زیادہ ہو جائے توبہ عمل دوڑخ اختیار کرلیتا ہے۔ جب اس کارخ عروج کی طرف ہوتا ہے تو آفات ِسادی کے آنے کا اختال ہوتا ہے اور جب نزول کی طرف ہوتا ہے تو آفات ارضی آتی ہیں۔

جب آفات آسان سے نازل ہوتی ہیں تو بھر کر پوری قوم کے ذہن اور اعصاب کو متاثر کرتی ہیں۔ ان سے بچنے کی سوائے اس کے کوئی ترکیب نہیں کہ قوم کے یقین کی راہ ایک ہو۔ الگ الگ نہ ہو۔ یہی انبیاء کا سبق ہے۔ جب قوم گروہوں میں منتشر ہوجاتی ہے اور گروہوں کا یقین مختلف ہو تاہے توشک زمین کی سطح پر پھیل جاتا ہے۔ اس انتشار سے آفاتِ ارضی حرکت میں آجاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔

چنانچہ سلاب، زلز لے، وبائیں وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔ تبھی تبھی حضانہ جنگی بھی ہوتی ہے جسسے قوم اور افراد کااعصابی نظام تباہ ہو جاتا ہے جو طرح طرح کی بیاریاں پھلنے کاموجب ہوتا ہے۔

عمل اور عامل حضرات

عامل حضرات کسی عمل کی تکرار کر کے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پالیتے ہیں۔ مشق کے ذریعے ائی مہارت جتنی بڑھتی ہے اسی قدر ان کو قوت ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے آدمی ازروئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت خود بخو دروحانیت کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو سمجھے بغیر بار بار استعال کرتے ہیں بخو دروحانیت کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو سمجھے بغیر بار بار استعال کرتے ہیں ۔ پہلے سے انہیں میے علم نہیں ہو تا کہ ہمارے اندر میہ افتاد طبع موجود ہے بلکہ اس قوت کے بار بار استعال سے جو وہ محض تفریحاً کرتے ہیں، کامیابی ہونے لگتی ہے۔ آہتہ آہتہ اُن پر یہ راز منکشف ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جا سکتا ہے۔ جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہر اتے ہیں اور نتائج حسب دلخواہ پیدا ہوتے ہیں قوہ خود کو عامل سمجھنے لگتے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عامل کے نام سے پکارتے ہیں حسب دلخواہ پیدا ہوتے ہیں قوہ خود کو عامل سمجھنے لگتے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عامل کے نام سے پکارتے ہیں حسب دلخواہ پیدا ہوتے ہیں قوہ خود کو عامل سمجھنے لگتے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عامل کے نام سے پکارتے ہیں

اجازت اور تعويذ كي زكوة

ہر عامل کو بالطبع اس بات پر یقین ہو تا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش دونگاوہ بھی میری طرح عامل ہو جائے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی عامل نے کسی کو اپنا عمل بخش دیا ہے، جسے بخشا ہے اس کی

طبیعت بھی وہی بن جاتی ہے جو عامل کی ہے۔ ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جانا بھی آدمی کا نفسیاتی خاصہ ہے۔ اصل عامل تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں البتہ بخشے ہوئے عامل کافی پائے جاتے ہیں بخشے ہوئے عامل حضرات کے یقین میں یہ بات راسخ ہو جاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایساہو گا۔ ہم یہ بات بنا چکے ہیں کہ کامیابی کے مدارج یقین کی قوت پر مخصر ہیں۔

اس كتاب سے فائدہ أُلُّمانے كے لئے معالى خواہ خود مريض ہوياكسى دوسرے كاعلاج كرے كيارہ گيارہ مرتبہ " بِسمِ اللهِ اَلْواسِعُ جَلَ كيارہ گيارہ مرتبہ " بِسمِ اللهِ اَلْواسِعُ جَلَ جَلاً لَهُ ". پڑھكر ہاتھوں پر دم كركے تين بارہاتھ چرے پر پھيرے۔اب ميرى طرف سے اس كتاب كے عمليات كى اجازت ہے۔

تعویذ خود استعال کرنے یا کسی دوسرے کو کٹھکر دینے کی صورت میں تعویذ کی زکو ۃ دوروپیہ خیرات کر دیں یا اس مریض کو جس کو تعویذ دیا گیاہے یہ ہدایت کر دیں کہ وہ تعویذ کی زکوۃ دوروپیہ خیرات کر دے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

آسيب كاعلاج

آسیب ایک ایسام ضہ جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی زیادہ تروجہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں مٹھاس کی نسبت نمک کی مقد اربڑھ جاتی ہے۔ یہ خون سارے جہم میں سے دور کر کے جب دماغ کے دو کھر ب خلیوں میں گر دش کر تا ہے تو دماغ کے وہ خلیئے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہوجاتے ہیں۔ نتیجہ میں مریض کندھوں پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظر وں کے سامنے ایسی چیزیں یا صور تیں آنے گئی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا اور نہ ان کا آپس میں رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ اسے کی عورت یام دکا ہیولا نظر آتا ہے چو نکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس کے وہ خوف ذرہ ہوجاتا ہے اور ایسی حوری صدود سے باہر ہوتی ہیں، بعض او قات لیے وہ خوف ذرہ ہوجاتا ہے اور ایسی کے حواس لا شعوری تحریکات کے تالمع ہو جاتا ہے اور ایسی کو ہوجاتا ہے اور ایسی کے دواس لا شعوری تحریکات کے تالمع ہو جاتا ہے اور آبھی نو و بخود ہوش میں آجاتا ہے اور آبھی نو و بخود ہوش میں آجاتا ہے اور آبھی نو و بخود ہوش میں آجاتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے اور آبھی کی وجہ کے بغیر رونے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ بھی ہوئی روضیں جن کی طبیعت میں تخریب ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو دماغی اعتبار سے کمزور ہوں اور جب انہیں لینی تخریب کاری کے لئے ایسا شکار مل جاتا ہے تو اسکے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شعور کو معطل کر دیتی ہیں۔ اس کا علاج سے کہ ایک کاغذ پر

يَامَهُلَائِيْل يَا^هَمُنَائِيْل يَامِيْگائِيْل يَاجِبُرَائِيْل يَاجِبُرَائِيْل

کھکر کاغذ کو موڑ کر بتی بنالیں۔اس مڑے ہوئے کاغذ کو روئی میں لیپٹ لیں۔روئی اور کاغذ کی بنی ہوئی بتی کو گھکر کاغذ کو موڑ کر بتی بنالیں۔اس مڑے ہوئے کاغذ کو روئی میں لیپٹ لیں۔روئی اور کاغذ کی بنی ہوئی بتی کو سوتے گھی یاز یتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے یہ عمل رات کو سوتے وقت کر ناچا ہیئے۔ صبح مُورج نگلنے سے پہلے قُلْ آعُوذُ بِرَبِّ الْفَلْقِ کی پوری سورۃ پڑھکر ایک پیالی پانی پر دم کر کے نہار منہ پلائیں۔ دو ہفتہ تک نمک کم سے کم اور کرے نہار منہ پلائیں۔ دو ہفتہ تک نمک کم سے کم اور بہت کم مقد ارمیں استعمال کر ائیں تین وقت خالص شہد کا استعمال بھی بہت ضروری ہے۔

آ فاتِ ارضی وساوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

جب کوئی قوم اللہ تعالی کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی ہے اور خیر وشر کو جانتے بوجھتے قانون شکنی کی مر تکب ہوتی ہے تو اس کے اندریقین کی قوتیں کم اور کم سے کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے عقائد میں سُقم واقع ہو تا ہے اور اس سُقم کی وجہ سے کوئی قوم تو اہمات میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ تو ہمات کے غلبہ سے انسان کے اندر وسوسے جنم لیتے ہیں۔ ان وسوسوں کی وجہ سے اس کے اندر حرص وہوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ زندگی کا دارومد ار اللہ تعالی کے بجائے وسائل پر رہ جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع ہوتا ہے اور قانون قدرت چونکہ ایسی قوموں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر آفات ارضی وساوی نازل ہوتی ہیں۔

ارادہ اور عمل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کو شش کرنے چاہیے اور آفات ارضی وساوی سے محفوظ رہنے کے لئے ۹ اپنچ چوڑے اور ۱۲ اپنچ کیے سفید آرٹ پیپر کے اوپر سیاہ چمکدار روشائی سے بہت خوبصورت کھکر یا کھواکر یہ نقش اپنے گھر میں آویزال کریں۔

یا حفویہ طُل کیا حفویہ طُل کیا حفویہ طُل کیا حفویہ طُل کیا جنویہ کے لیا بیل یُٹ کی کیا بیل یُٹ کیا بیل یک کیا بیل یک

اگر خدانخواستہ کوئی وبالچیل گئی ہوتو یہی نقش سفید چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھیں اور صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر سارے گھر والے پئیں۔ پینے میں پانی پکا کر استعال کیا جائے۔

يَابَكِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْكَيْثِرِ يَابَكِيْعُ

نوٹ:۔اگرز عفران دستیاب نہ ہو یاخریدنے کی استطاعت نہ ہو تو کھانے کازر درنگ استعال کریں۔

آ تکھول کے امراض

یہ امر اض ہاضمہ کی خرابی یا بیر ونی عوارض مثلاً گرمی، سر دی، چوٹ، گر دوغبار، دھواں لگنے اور مستقل نزلہ رہنے سے ہوتے ہیں۔

موتیااور پڑبال_____

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ الْحَیُّ الْقَیُّومُ الْحَقّ الْنُوْرُط پڑھکر آٹھوں انگیوں کے پوروں پر دم کریں اور آنکھوں پر چھیریں۔

ر تونده یاشب کوری

ر توندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھرے میں یارات کو چیزیں یا تو نظر نہیں آئیں یاد ھندلی نظر آئی ہیں ایک صورت میں یا عَمَا نَوِیل یَا عَمَا نَوِیل ایک عَمَا نَوِیل (بیایک مرتبہ ہوا) گیارہ سو مرتبہ پڑھ کرایک یاؤساف شدہ کلونجی پردم کریں اور صح شام ایک ایک چگی تازہ یانی کے ساتھ کھائیں۔

نگاه کی کمزوری

مُعِیْنُ السَلَامْ مِاءَتُ الْحِیْنُ اَلْصَّابِ الْغِلَامُ الْمَرِیْ ۔۔۔۔ صبح مُورج نَکنے سے قبل تین مرتبہ پڑھکر ایک بڑے پیالے پانی پر دم کریں۔اس پیالے میں سے تین گونٹ پانی الگ کرے نہار منہ پی لیں اور باقی پانی کوسید ھے ہاتھ کے چلو میں لیکر اس پانی میں آئکھیں کھولیں اور بند کریں۔پانی جب گرم ہو جائے تو پانی کسی گملے یا کیاری میں ڈالدیں۔اب دوسر اچلو بھر لیں اسی طرح پہلے بائیں آئکھ کو دھوئیں اور

پھر دائیں آ نکھ کو۔ بیہ عمل ۹۰ نوے دن کرناہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نگاہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ ہے۔

آنكه كانرسنكها

اس مرض میں آنکھ کے اوپر ایک جھلی آ جاتی ہے اور نظر اس جھلی میں دب جاتی ہے۔ وجہ ایک خاص قسم کی گیس ہوتی ہے۔ پہلے میر گیس دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کے بعد آنکھ کے اوپر اثر کرتی ہے۔ دراصل میر گیس ہی جھٹی بنکر آنکھ کے اوپر پر دہ بن جاتی ہے۔

اسٹین لیس اسٹیل کا ایک پیالہ اور ایک نئی چھری لیجئے۔ پیالہ میں ڈسٹلڈ واٹریا گھر میں پکایا ہوا ٹھنڈ اپانی بھر دیں، ہاتھ دھوکر اور کُلی کر کے تین مرتبہ اَلْحَیُ الْقَیُومُ وَ لَا اِللهُ اِلّا اللهُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللهُ یَا مُریْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللهُ یَا مُریْدُ یَرُ طَرایک پھونک پانی پرمار دیں اور مُریْدُ یا رَحِیْمُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا مُریْدُ یر طرایک پھونک پانی پرمار دیں اور دوسری پھونک چھری پر۔ اب چھری سے پانی کو کاٹیس لیعنی ایک منٹ تک پانی میں کراس (X) بناتے رہیں۔ دوبارہ پھر تین مرتبہ پڑھ کر پانی اور چھری پر دم کریں اور پانی کو ایک منٹ تک کاٹیس۔ اسی طرح کہ سورج تیسری مرتبہ بھی یہی عمل دُھر ائیں۔ یہ پانی دو۲ دو۱ اونس ہر چار گھنٹہ کے بعد پلائیں۔ اسی طرح کہ سورج طلوع ہونے کے بعد سے عشاء تک یہ پانی پورا ہو جائے۔ علاج میں مدت درکار ہے مگر بغضلہ تعالیٰ کامیابی بھینی ہے۔

آنكه كاناشور

آنکھ کے کوئے میں پھنسی کی شکل کادانہ رستار ہتاہے اس کو آنکھ کاناسُور کہتے ہیں۔

چنے کی ایک دال لیجئے (دال سے مراد چنے کا آدھاجِمہ ہے) اور ایک پھر لیجئے۔ ایبا پھر جو ندیوں کے کنارے عام طور سے ماتا ہے۔ یہ پھر کالاسفید بھورااور بعض او قات نقش و نگار سے بھر پور اور چکنا ہو تا ہے۔ جم کی کوئی قید نہیں۔ پھر پر پانی ڈاکٹر ایک مرتبہ اللّه نُورُ الْسَمَوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھکر مے۔ جم کی کوئی قید نہیں۔ پھر پر پانی ڈاکٹر ایک مرتبہ اللّه نُورُ الْسَمَوٰتِ وَالْاَرْضِ بڑھکر دم کر دیں اور چنے کی دال کو پھر پر گھسیں۔ دال گھنے سے ایک لیپ سابن جائے گا۔ اس لیپ کو جست کی سلائی سے صبح و شام چندروز متاثرہ آئکھ میں لگائیں۔

تجييگا بين

جس وقت مریض بالکل سیدها دیچه رہا ہو، اس کی آنکھیں بند کرا دیں اور اس کی اس آنکھ پر جو جھینگی ہے اندھیرے میں ہلکی سی پٹی باندھ دیں۔ پٹی باندھتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور مریض عرش کے نیچے ہیں۔ یہ پٹی اکیس الاروز تک بندھی رہے۔ پٹی میلی ہونے پر اندھیرے میں بدل دیں پٹی باندھتے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ نظر سیدھی رہے یعنی آنکھ کی نیلی در میان میں ہواکیس الاروز کے اس عمل سے خیال رکھنا شروری ہے کہ نظر سیدھی رہے یعنی آنکھ کی نیلی در میان میں ہواکیس الاروز کے اس عمل سے آنکھ کا بھینگا پن کلیتاً ختم ہو جاتا ہے۔

آ تکھوں کے سامنے خون تیر تاہوا نظر آنا_

یہ مرض جو دماغ کے ریشوں میں پانی بھر جانے سے لاحق ہو تاہے۔اس کے لئے دوااور دُعابیہ ہے۔

د کھی مر ج ایک چھٹانک اور چینی ایک چھٹانک۔ دونوں کو صاف ہاون دستہ میں باریک سفوف کر لیاجائے
۔ چھ ۲ ماشہ روزانہ سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کم از کم ہیں روز استعال کریں اور ساتھ ساتھ "

اَلْرَ ضَاعَتْ عَمَا نَوِیْلْ! سفیہ چینی کی تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں۔ پلیٹ لکھنے کا طریقہ یہ ہے:۔ پاک صاف سفیہ چینی یا بلور کی تین پلیٹیں سامنے رکھ کر پانی سے دھو کر پئیں۔ پلیٹ لکھنے کا طریقہ یہ ہے:۔ پاک صاف سفیہ چینی یا بلور کی تین پلیٹیں سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ (یا آفی پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں۔ پھر گیارہ مرتبہ یا شافی پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں۔ اور زعفر ان کو عرقِ گلاب میں صل کر کے یا زر دہ کارنگ عرق گلاب میں مل کر کے یا زر دہ کارنگ عرق گلاب میں گھو لکر اس روشائی سے پلیٹوں کے اوپر مندر جہ بالاعبارت لکھی جائے۔

امدادِ غيبي

اگر معاشی حالات اس درجہ خراب ہو جائیں کہ سدھار کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں بیر عمل پڑھنے کی اجازت ہے:۔

> دِسُوِاللّٰوِالرَّحُنِ الرَّحِيُو يَا اِيُلُ يَا اِيُلِيَاهُ يَا اللّٰه يَافَتَّاحُ يَافَتَّاحُ يَافَتَّاحُ

يَاجِبُرَ الْمِيْلُ يَامِيْكَا لِمِيْكَا لِيَلْ يَاثَمُنَا لِيْلُ يَامَهُ لَا لِمِيْلُ

آد هی رات گزرنے کے بعد باوضو مصلے پر بیٹھ کر تین سومر تبہ پڑھیں اور حالات ساز گار ہونے کی دعا کرکے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ کیس روز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امدادِ غیبی حاصل ہو جائے گی۔ اس کاطریقہ کچھ بھی ہو جو اللہ تعالیٰ پیند فرمائیں۔

استخاره

کوئی کام کرنے سے پہلے استخارہ کرناسنت ہے۔استخارہ دراصل اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرناہے۔

اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ یَا بَدِیعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیرِ یَا بَدِیعِ اُ ۱۱م تبدورودِ خصری صلاً اللهٔ تعالیٰ عَلیٰ حَدِیدِم مُحَمَّدِ وَ سَلَّم اول آخرایک ایک مرتبه پڑھیں۔اس کے بعد دائیں کروٹ لیٹ کر چرے کے نیچ دائیں ہاتھ کی بھیلی رکھ کر سوجائیں۔ سوتے وقت جو بات معلوم کرنی ہو اسے ذہن میں دہر ائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین یوم کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیاہے مکشف ہوجائے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

عشاء کی نماز کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سومرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّ وْسُ اَلْمَلِکُ الْقُدُّ وْسُ پِرْ هَر خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالی سے دُعاکریں۔ یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھنا چاہیئے۔

الرجى(ALLERGY)

سات رنگ کے ریشمی کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ککٹرے کسی جگہ پھیلا کر رکھدیں۔ الرجی کا مریض ان رنگدار ٹکڑوں میں سے کوئی ایک ٹکڑااٹھالے۔ اس ٹکڑے پر سیاہ تارکشی سے

> يَا مَهْلَائِيْل يَا حَمُنَائِيْل يَا مِيْكَائِيْل يَا جِبْرَائِيْل يَا جِبْرَائِيْل

کشیدہ کاری سے ککھکر مریض کے گلے میں ڈالدیں۔ اگر گلے میں پہننے یابازوپر باندھنے میں کوئی امر مانع ہو تو یہ نقش تکیہ کے اندرر کھیں لیکن یہ احتیاط کر ناضر وری ہے کہ یہ تکیہ کوئی دوسر اشخص استعال نہ کرے۔ الرجک ہونے کی کوئی خاص وجہ متعین نہیں کی جاسکتی ، کوئی آدمی ہواسے ، کسی دواسے ، نوشبوسے یاکسی سخت دوا کے ردِ عمل سے بھی الرجک ہوجا تا ہے۔ وجہ کوئی بھی ہوسب کے لئے یہی علاج ہے۔

اختلاج قلب

اختلاج قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہو، عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے، بلڈ پریشر، پیہم صدمات یا تیز ادویات کے استعال کی بنا پر ہوسب کاعلاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

دِسْحِ اللّٰهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہِ اللّٰہِ الرَّحْمُنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہِ اللّٰمِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰمِ اللّٰہِ ال

تین مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے پلائیں۔
صدمہ کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس عمل کو کاغذ پر کھکر شہد میں ڈالدیں اور بیہ شہد مریض دن میں کم از کم تین بار استعمال کرے۔
ہ بائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو ضبح کے وقت نہار منہ چینی کے شربت پر دم کر کے پئیں۔
لو بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔
نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے وقت سے نمک چھڑک کر کھائیں۔
اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اختلاج قلب کی وجہ کیا ہے تو ایک بڑے کاغذ

گتے کو ایسی جگہ رکھیں جہال کوئی اور شخص نہ ہو، گہری نگاہ سے اسم "الله "پر نظر جمائیں اور آئکھیں بند کرے یہ تصور کریں کہ اللہ کا نور بارش کی طرح ہمارے اوپر نازل ہو رہاہے تقریباً دس منٹ بعد آئکھیں کھولدیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ چند دن کے اس عمل سے اختلاج قلب کی تکلیف اللہ کے کرم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔

اگزیا(ECZEMA)

ایک بڑے اور مضبوط کاغذ پر موٹے قلم سے فی نوح رَاح زَ هَا نِیدِم پر کھکر جسم کے جس حصہ پر اگزیما ہواس پر کاغذ ملیں۔ جب کاغذ بوسیدہ ہو جائے جلا دیں چندروز تک نمک، سرخ مرچ، گرم مسالہ اور کسی قسم کے گوشت کی بوٹی نہ کھائیں، گوشت میں انڈ ااور مچھلی بھی شامل ہیں۔

آنتوں کے امراض

آنتوں میں زخم_____

بِسِدْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السَّلَا سِلُ فِي مَرْجَعِ البَحْرَيْنِ يَا اللهُ

تين پليٹوں پر کھکرروزانہ صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر چالیس روز پئیں۔ غذا کا تعین کسی حکیم یاڈاکٹر

کے مشورہ سے کریں۔

آنتوں کی دق

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الل تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ

سورج نگلنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھکر ایک بیالی پانی پر دم کرکے نہار منہ نوے ۹۰ دن تک پئیں۔

آنتوں میں خشکی

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ (1) مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ (٢) سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (٣) وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (٤) فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ (٥)

عشاء کی نماز کے بعد ایک سوایک ا ۱۰ مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کریں۔ چوبیس گھنٹے میں پینے کے لئے صرف یہی پانی استعال کریں۔ مطلب میہ ہے کہ اتنے پانی پر دم کیا جائے جو دن اور رات کی ضرورت کے لئے کافی ہو۔

چو ہیں گھنٹے گذرنے کے بعد اگر پانی چی رہے تو اس پانی کو کسی کیاری یا در خت کی جڑ میں ڈالدیں اور اگلے چو ہیں گھنٹے کے لئے نیاپانی تیار کریں۔

علاج کی مدت اکیس ۲۱روز ہے۔اس دوران کوئی دوسر ایانی نہ پیاجائے۔

آنت اترنا

رات كوسونے سے پہلے اكيس ٢١ مرتبو رَفَعَ دَرَ جَا تُهُمْ پُرْ هَكُر پھونك ماردين، علاج كى مدت نوے ٩٠ دن ہے۔ اس عرصہ ميں لنگوٹ باند صنح كا انظام كياجائے۔

ستسق استسقی

جلند هر - پيٺ ميں ياني بھر جانا

دیکھنے میں آیاہے کہ اس مرض کاعلاج نہیں ہو تاالبتہ ایلو پیتی میں سوئی (سرنج) کے ذریعہ پیٹ سے پائی نکالناایک طریقہ ءعلاج ہے لیکن کچھ عرصہ کے بعد پیٹ میں پانی پھر بھر جاتا ہے اور پھر نکال دیاجاتا ہے۔

یہ کوئی مستقل علاج نہیں ہے۔ اس فقیر نے استسقیٰ کے کئی مریضوں کاعلاج کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و

کرم سے مریض کو پوری طرح اور مستقل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔

ایک کاغذیر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاثْمُهُمَا اَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهُمَا ۖ

لکھکر بطور فلیتہ جلا کررات کو سوتے وقت یادن میں ایک مرتبہ دھوال لیں۔

دوسرا کام یہ کرنا ہے کہ مریض زمین کے اوپر چت لیٹ جائے آئکھیں بند کر لے اور دونوں ہاتھ سر پہر رکھے۔ تین مرتبہ مندرجہ بالا عربی کی عبارت پڑھے اور یہ تصور کرے کہ پیٹ کا پانی روشنی بنکر پیروں

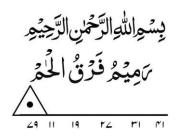
کے ذریعہ زمین میں جذب (EARTH) ہورہا ہے۔ یہ علاج اس وقت تک جاری رکھنا چاہئیے جب تک مرض سے کلی طور پر نجات جاصل نہ ہو جائے۔

اعصاب کی کمزوری

اعصابی کمزوری کی وجوہات بہت ہیں مثلاً مستقل البحصن، بیز اری دماغی کشاکش، بہت زیادہ دماغی تکان، نیند کی کمی، نظام ہضم کامستقل خراب رہنا، فضا اور ماحول کا تکدر، خوف اور دہشت، روحانی اقد ارسے انحراف، ، قناعت کانہ ہونا، شک، وسوسہ اور عدم تحفظ کا احساس وغیرہ وغیرہ۔

سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر قناعت پیدا کرے اور اپنے معاملات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ کر بیٹھ چھوڑ نے کی عادت ڈالے۔اللہ تعالیٰ پر معاملات چھوڑ نے سے مرادیہ نہیں کہ آدمی ہاتھ پیر چھوڑ دے اور جلائے۔ صیح طرزِ فکریہ ہے کہ آدمی وظیفہ ءاعضاء پوراکرنے کے بعد نتیجہ اللہ تعالیٰ کے اوپر چھوڑ دے اور بطور علاج صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ اَلْرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِیْنْ پڑھکر پانی پر دم کر کے صبح بطور علاج صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ اَلْرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِیْنْ پڑھکر پانی پر دم کر کے صبح نہار منہ پیاجائے۔

اعضاء كالمنجمد هونا



کھانے کے زر درنگ کو پانی میں گھول کر روشائی بنالیں۔ اس روشائی سے مندرجہ بالا تعویذ پلیٹ پر کھکر میج، تیسرے پہر اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ اسی رنگ سے چکنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گر دش کے مطابق ملیں۔ غذامیں سر داور بادی چیز وں اور نمک سے پر ہیز ضروری ہے۔

اولا د كانا فرمان هونا

یہ بات بہت زیادہ غور طلب ہے کہ بیچ ذہنی طور پر جو پچھ قبول کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ ماں باپ کی طرزِ فکر اور گھر کے ماحول سے بتماہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول سے۔اگر گھر کاماحول پر سکون نہ ہو اور ماں باپ لڑتے جھڑتے رہیں تو بیچ بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر بید عادت ان میں پختہ ہو جاتی ہے۔ پہلے بہن بھائی آپس میں دست و گریباں ہوتے ہیں اور پھر ماں باپ سے لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ کیو نکہ ماں باپ میں ذہنی ہم آ ہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر چہتم پوشی اختیار کرتے ہیں نیتے میں بیچ گستاخ ہو کرنا فرمان ہوجاتے ہیں ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم آ ہنگی ہوتی ہے یا اپنے مسائل کی تنجی میں بیچ گستاخ ہو کرنا فرمان ہوجاتے ہیں ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم آ ہنگی ہوتی ہے یا اپنے مسائل کی تنجی کو اولاد کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیتے ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گذار ہوتی ہے۔ یجالاڈ پیار یا بات سختی بھی بچوں کو باغی بنادیتی ہے۔ یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے اللہ تعالی والدین کو اس

طرزِ عمل میں تبدیلی کے ساتھ نافرمان اولاد کیلئے اگریہ عمل کر لیا جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرمانبر دار ہوجاتی ہے۔

رات کے وقت بچے یابڑا جب گہری نیند سوجائے، سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيمِ بَل هُوَ قُرَآنٌ مَجِيْدٌ فِي لَوحٍ مَحْفُوظٍ

ماں یا باپ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدت گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس ۲۱روز ہے۔

احساس کمنزی

احساس کمتری قوتِ ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے۔ جب یہ سمجھاجاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں جاسکتے، بات نہیں کر سکتے، ہم دو سرے لوگوں سے کمتر ہیں یا دو سرے لوگ ہم سے کمتر ہیں۔ یہ سب باتیں کمزور قوتِ ارادی کی عکاس کرتی ہیں۔ طرز فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو زندگی میں کام آنے والے جذبات کو تخلیق کرتے ہیں۔ اور جذبات آدمی کی قوتِ ارادی کے تابع ہوتے ہیں۔ اس لئے جب کسی انسان کے اندر جذبات اس کے ارادہ کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں خلاواقع ہوجاتا ہے۔ اس خلاکاد باؤہی دراصل احساس کمتری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ نہیات آسان اور سہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت باوضور ہے۔ باوضور ہے میں اس بات کی احتیاط لازم ہو تا ہے۔ کہ بول وہر از یا اخراج ریاح کے قدر تی عمل کوروکانہ جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زور پڑتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر دوبارہ وضوکر لیاجائے۔

أداسي

یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور نہ سدار نجیدہ۔ لیکن سے بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل ناکامیاں آدمی کو توڑ کر رکھ دیتی ہیں اور اس پر مایوسی مسلط ہو جاتی ہے۔ ایسی صور تحال سے دماغ کو آزاد کرنے کے لئے مندرجہ نقش زعفر ان اور عرق گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیا جائے یاباز و پر باندھ دیا جائے تواداسی ختم ہو جاتی ہے۔

كاغذ پريہ نقش لكھنے سے پہلے دود فعہ اور تعويذ لكھنے كے بعد ايك مرتبہ بِسٹم اللَّهِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَا لُهُ يَا بَدِيعُ اللَّهَ اللَّهَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ يَا بَدِيعُ پِرُهُر دم كياجائے اور دم كرتے وقت به تصور كياجائے كه تعويذ لكھنے والا اور مريض دونوں عرش كے ينجے كھڑے ہيں۔

بخار

عام بخار_____عام

هُوَاللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئ الْمُصَوِرُ لَمُ الْاَسْمَا ءُ الْحُسْنَى "

کاغذ پر ککھکر بغِر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھجی میں باندھکر گلے میں ڈالدیں۔ بخار اُترنے پر تعویذ اور کپڑادونوں جلادیں۔

باری کا بخار_____

قُلْنَا يُنَارُ كُونِي بَرْدَاقَ سَلْمًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيْمَ أَ

بیری کی لکڑی یاکسی مومی کاغذ پر کھکر سفید و جھی میں باند ھکر گلے میں ڈالدیں۔باری چاہے ایک دن کی ہو، دودن کی ہویا تین دن کی۔جب اس سے نجات ملجائے گلے سے نکال کر جلادیں۔

ٹائیفائڈ۔موتی حجرہ۔معیادی بخار۔خسرہ

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ

يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ

يَاشَافِي يَاشَافِي يَاشَافِي

مُرِيْنُ الصَّبُّوعُ قُنُّ وَسُ

زر دہ کے رنگ کو پانی میں گھولکر روشائی بنالیں اور اس نقش کو پلیٹ پر لکھ کر استعال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد بڑوں کو ایک ٹیبل اسپون اور بچوں کو ایک ٹی اسپون پلائیں، اگلے روز پھر نئی پلیٹ لکھ کر اس طرح عمل کریں، تیسرے دن بھی یہی عمل دہر ائیں۔ دوااور غذا تین دن تک ممنوع ہے۔

بچوں کے امر اض اور ان کاعلاج

أُمُّ الصبيان(سو كھا)_____

بچوں کاخواب میں ڈرنا۔ زیادہ رونا۔ چیج چیج کر رونا۔ لرزنا، خود کو یا دوسروں کو نوچنا، بغیر کسی وجہ کے بار بار بخار ہونا، کسی قشم کی پیدائش، بیاری یا کمزوری، صحیح نشوو نمانہ ہونایا جسم پرسے گوشت ختم ہو جانا، سو کھ کر کانٹے کی طرح ہو جانا۔ پانی کی طرح دست آنا۔ اور آئکھوں میں حلقے بن جانا، یہ سب ام الصبیان کے مرض کی علامتیں ہیں۔

مرض کی علامتیں ہیں۔

اس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مومی کاغذیر

~ m qm qm qm qm |

کھکر موم جامہ کرکے آسانی کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالدیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکا لے بغیر تعویذ کولوبان کی دھونی ضرور دیں۔

يسلى چلنااور نمونيه_____

بِسُواللُّوالرَّ مُنِ الرَّحِيْمِ

يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ
يَافَتَّاحُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
يَاشَافِي يَاشَافِي يَاشَافِي
الشَّافِي الْعَيْوُمُ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے کھکر ایک یا دو گھونٹ دودھ سے دھو کر تین وقت پلائیں۔اختیاط ً دو تین روز تک پلاتے رہناچاہیئے تا کہ نمونیہ کااثر پوری طرح زائل ہو جائے۔

كان كادرد_____

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تين مرتبه پر هرايك جمچه ياني يادوده پر دم كرك بلائين ـ

کالی کھانسی

بِسُمِاللَّهِ الرَّحْنِ الرَّحِيْمِ يَاحَفِيُظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيُظُ قَصُ قَصُ قَصُ مَانِعَاتُ الْمَاء

چینی کی طشری پر زر درنگ سے کھکر صبح، شام گیارہ روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

بستر میں پیشاب کرنا_____

بعض حالات میں بچے کافی عمر تک بستر میں پیشاب کرتے رہتے ہیں، اس کاعلاج میہ ہے کہ جب بچے رات کو گہری نینلا سو جائے تو اس کے قریب سر ہانے کی طرف بیٹھ کر اتنی آواز سے کہ بچے کی نینلا خراب نہ ہو، ایک بار سور ۃ بقرہ کی پہلے آیت الم سے یو مِنُونَ بِالْغَیْبِ تک اکیس ۲۱ روزیر هیں۔

مٹی کھانا

بہت سی عور توں کو مٹی کھانے کی عادت پڑجاتی ہے۔ بیچ بھی مٹی کھاتے ہیں۔اس طرح طرح کی بیاریاں پیداہو جاتی ہیں۔ تین مرتبہ

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَرَدِهُ مُرَوَّ جُ

پڑھکر دودھ پر دم کر کے بیچے کو پلائیں۔ جب بھی دودھ پلائیں یہ عمل کریں۔ گیارہ روز کے اندر اندر مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر مال کو بھی مٹی کھانے کی عادت ہو تووہ پانی پر دم کرکے پئے۔

ضد کرنا_____

بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے اُمُ الصّبیان والا تعویذ کاغذ پر کھکر بچے کے گلے میں ڈالدیں۔

پیٹ میں کیڑے

چاہے وہ کدودانے ہوں، کیجوے ہوں یا چھوٹے کیڑے (پختے) ان سب سے نحب سے حاصل کرنے کے لئے إِنَّا أَعْطَیْدَاکَ الْکُوْ ثَلَر (پوری سورۃ) تین بار پڑھکر پانی پر دم کریں اور نہار منہ پلائیں۔ مریض یہ عمل خود بھی کر سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت، وقفہ سے تین مرتبہ ایک ایک دفعہ یہی سورۃ پڑھکر پیٹ پر پھونک مار دیں۔ گیارہ روز کے اس عمل سے پیٹ میں کسی قشم کے کیڑے ہوں ختم ہو جاتے ہیں۔

وانت نكلنا

بِسُوِاللَّهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيُو الَّا تِلُكَ اٰيآتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ۖ

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بناکر گلے میں ڈالدیں۔انشاءاللہ بچوں کوجو تکالیف دانت نکلنے کے دوران ہوتی ہیں اُن سے بچیہ محفوظ رہے گا۔

نظرلكنا

جو بچے ماشاء اللہ تندرست، ہنس مکھ یاز ہین ہوتے ہیں ان کو اکثر بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گویہ بات تجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آئی ہے کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگنے سے بچہ بے چین ہو جاتا ہے۔ دودھ پیینا چھوڑ دیتا ہے۔ روتا ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ روز بروز چڑا اور کمزور ہو تا چلا جاتا ہے۔

نظر اُتار نے کے لئے لیم اللہ نثر یف کے بعد إِنَّا أَعْطَیْنَ الْکُو ثَلَ (پوری سورة) پڑھ کرنے کے منہ پر بھونک ماریں۔ نظر کا اثر ذاکل ہو جائے گا۔

کان سے پیپ آنا

رات کوسوتے وقت نگی اور صاف روئی کے پھوئے پر الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّی وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَی

ایک بار پڑھکر پھویادم کریں اور متاثرہ کان میں رات کو سونے سے پہلے رکھدیں۔ صبح نئی روئی کے پھوئے پر دم کر کے کان میں رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے میں دومر تبدیہ عمل کریں۔ جب کان سے پیپ آنا بند ہو جائے۔ یہ عمل ترک کر دیں۔

بېرايا گونگاہونا_

بچہ اگر پیدائتی گونگا یا بہر اہو یا کسی بیاری کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو گیا ہو تو اس کا علاج اس طرح کریں۔ جب بچہ یابڑارات کو گہری نیند سوجائے تو اس کے قریب سرہانے کے رُخ سید ھی جانب کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۃ مریم کی پہلی آیت کے ہیعص پڑھیں پڑھیں پڑھنے میں ہر حرف الگ الگ پڑھا جائے۔
علاج میں جلدی یا گھبر اہٹ سے کام نہ لیں۔ مسلسل چھ ۲ ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ یہ امر مجبوری اگر پچ میں ناغہ ہو جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں ہے لیکن کوشش یہ ہونی چا ہیئے کہ ناغہ نہ ہو۔ خو اتین اگریہ عمل کریں تو ناغہ کے دنوں میں بھی کر سکتی ہیں۔

خواب میں ڈرنا_____

ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچے رہنے سے وہ روشنیاں جو اعصابی نظام بنتی ہیں، منتشر ہو کرضائع ہو جاتی ہیں۔ نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات کا دار ومدار ہے ، کمزور پڑ جاتا ہے۔ اور جب یہ صورت واقع ہو جاتی ہے تو ڈراؤنے خواب زیادہ نظر آتے ہیں۔ اگر دماغ کو کسی ایک نقطہ پر مر کوز کر دیا جائے تو ڈراؤنے خواب زیادہ نظر آنا بند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے چلتے پھرتے ، اٹھتے بیٹھتے ، وضو اور بغیر وضو "اَلشَدَّاةُ فَواب زیادہ نظر آنا بند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے چلتے پھرتے ، اٹھتے بیٹھتے ، وضو اور بغیر وضو

بچوں کا گم ہو جانا_____

بِسُوِاللَّهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيُورِ

يَا إِسُرَ افِيْلُ

هُ ٢ م هُ ٢ ما ١٠ كا ١٢ ما ١٣ ما ١٢ ما ١٢

ابرک یاموٹے کاغذ پر کھکر پھر یامیل کے نیچے ایسی جگہ دبادیں جہاں کوئی الٹ پلٹ نہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ تین دن تک انتظار کریں۔ بچہ واپس گھر آجائے پر تعویذ کو بہتے پانی میں ڈالدیں اور سواپا پخی روپے خیرات کردیں۔

بھوک نہ لگنا_____

تین روز تک بسم الله شریف کے ساتھ ۱۲ مرتبہ یکا رَحِیْمُ پڑھکر جو چیز بھی کھانے کو دیں اس پر دم کر دیں۔

حافظه کمزور ہونا____

فخر کی نماز کے بعد تین مرتبہ رَبِّ یَسیِّرْ وَلَا تُعسیِّرْ پڑھکر پانی پر دم کریں اور دم کیا ہوا پانی نہار منہ اکیس اکروز تک پلائیں۔

پر صنے میں دل نہ لگنا

جب بچے رات کو گہری نیند سوجائے تواس کے سرہانے بیٹھ کر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُر آنَ لِذِكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَّكَرِ

ا تنی آواز سے پڑھیں کہ بچہ کی نیندخراب نہ ہو۔ علاج کی مدت ایک ماہ ہے۔

بدن پر کالے داغ

رات کوجب مریض سوجائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باتی نہ رہے تو گھر کا کوئی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک بالشت کے فاصلہ سے الم ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَیْبَ فِیهِ هُدًی لِلْمُتَّقِیْنَ الَّذِینَ یُوْمِنُونَ بِالْغَیْبِ پِرْ هر سنائے۔ اس علاج کو کئی ہفتہ تک جاری رکھنا چاہئے۔

بُرى عادت سے نجات

بُری عاد تیں (مثلاً چوری کرنا۔ جوا کھیلنا۔ نشہ کرنا۔ لوگوں کوخوا مخواہ پریشان کرتا۔ بری صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ) چُھڑانے کے لئے جب مریض سوجائے تو کوئی صاحب تین فٹ کے فاصلے سے ذرااو نچی آواز میں ایک مرتبہ قُلْ ہُمُو اَللّٰهُ شریف اکیس ۲۱روز تک پڑھیں۔ (قل ہواللہ سے مراد سورہ اخلاص ہے)

بلڈ پریشر۔ نروس بریک ڈاؤن۔ دماغی امراض

مندر جہ زیل نقش کاغذ پر لکھ کر فلیتہ (بقّ) بنائیں اور اس کوروئی میں لپیٹ کر مریض کی چار پائی کے قریب جلائیں۔جب تک مرض سے نجات نہ مل جائے یہ علاج جاری رکھیں۔

٩	9	9	9
9	9	9	9
9	9	9	9

ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سبز رنگ سے تھیں۔ لوبلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ ئرخ رنگ سے تھیں۔ نروس بریک ڈاؤن کے لئے یہ تعویذ زر درنگ سے تھیں۔ دوسرے دماغی امراض میں یہ تعویذ نیلے رنگ سے تکھاجائے۔

نوٹ: اگر سبز سُرخ یا نیلارنگ دستیاب نہ ہو توزر درنگ سے لکھنا کافی ہے۔ صرف شرط ہیہ ہے کہ رنگ کھانے میں استعمال ہونے والے ہوں۔

علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔ فلیتہ چاہے روز ایک بنائیس یا ایک سے زیادہ بناکر رکھ لیں۔ فلیتہ جلانے کے لئے مٹی کے دیئے میں گھی استعال کریں۔

بدخوابی سے (کیڑے ناپاک ہونا) نجات پانے کے لئے

سونے سے پہلے بستر میں چٹ لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سینے پر پھونک ماردیں یہ عمل اکیس ۲۱ روز تک جاری رکھیں گرم اور کھٹی چیزوں سے پر ہیز کریں۔

بدك ميس در د

بدئن میں در دسے مراد جسم کاٹوٹنا، کاہلی، سستی اور جوڑوں میں در دہے۔

يَا حَفِيُظُ يَا حَفِيُظُ يَا حَفِيُظُ يَاشَافِي يَاشَافِي يَاشَافِي يَاكَافِيُ يَاكَافِيُ يَاكَافِيُ يَابَكِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْهَيُرِ يَابَكِيعُ يَابَكِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْهَيُرِ يَابَكِيعُ يَابَكِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْهَيْرِ يَابَكِيعُ يَابَكِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْهَيْرُ يَابَكِيعُ يَا جَفِيْظُ يَا جَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

رات کوسونے سے پہلے اکتالیس اہم مرتبہ پڑھ کر آدھی پیالی نیم گرم پانی پر دم کر کے پی لیں اور بات کئے بغیر سوجائیں۔عام حالات میں یہ عمل تین روز کرلینا کافی ہے۔لیکن اگر مرض پر اناہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کرلیں۔

بیاری کے بعد کمزوری

تین پلیٹوں پرزعفران اور عرقِ گلاب سے تُم رَدَدْنَهُ اَسْفَلَ الْسَافْلِيْن

ایک پلیٹ صبح ، ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چند روز پلائیں۔ انشاء اللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

بچھویاسانے کے کاٹے کاعلاج

اس میں پچھو، سانپ یا کسی زہر ملیے کیڑے کا کانٹا شامل ہے۔ کسی زہر ملی دوا کا ری ایکشن (REACTION) ہو گیاتو بھی بہی تعویذ استعال کیاجائے گا۔

يَارَحِيْمُ يَااللهُ يَامُرِيْنُ يَارَحِيْمُ يَااللهُ يَامُرِيْنُ يَارَحِيْمُ يَااللهُ يَامُرِيْنُ يَارَكِيْمُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَرِيْعُ

چینی کی پلیٹ پر زر درنگ سے لکھ کربار بار دھو کر پلائیں۔ یہاں تک کہ زہر کا اثر ختم ہو جائے۔

سرے بال لمبے کرنے کے لئے

جوانی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پتلے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد رک جاتے ہیں اور پچھ عرصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم و بیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگھی کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگھی میں بڑے بالوں کے ساتھ حچوٹے بال بھی نکل آئیں تواس کاکوئی نہ کوئی سبسب ضرور موجود ہے جس کو بیاری کانام دیا جاسکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عموماً پہلی علامت خشکی ہوتی ہے یہ خشکی ملاوٹی غذاؤں کے استعال تیزخو شبودار غیر خالص تیل، سر دھونے میں صابن کا استعال، کھانے میں شمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان چیزوں سے پر ہیز ضروری ہے۔

الْكريْمُ الْعَاصْ وَالْمَفَانَاتُ الْفَامْ

سومر تبہ پڑھکراتنے پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سر دھل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سر دھوئیں اس عمل کی مدت ایک ماہ ہے۔

برطابي میں کم سنائی دینا

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس اسم بار

فَسَوٌّ هُنَ سَبْعَ سَمُواتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ اسْتُوى عَلَى الْعَرْشِ

پڑھکر ہاتھوں پر دم کرکے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھیرلیں۔اکتالیس اسم روز پورے کرناضروری ہیں۔

بہراین دُور کرنے کے لئے

کان کے اندر ہڑی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزلہ کان کی طرف متنقلاً رجوع رہے یا کسی دوسری بیاری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی لہریں ان بالوں کو اتنا نہیں ہلا پائیں جتنا ساعت کے لئے ضروری ہے، نتیجہ میں آدمی کم سننے لگتا ہے، بہت کم سنتا ہے یا بالکل بہر اہو جاتا ہے۔ اس کے لئے۔۔۔ رَاسُ السَّمَعَ الْمَر اَمْ ۔۔۔ رات کو سونے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سید ھے ہاتھ کی چھوٹی السنّمَعَ الْمَر اَمْ ۔۔۔۔ رات کو سونے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سید ھے ہاتھ کی چھوٹی

انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی الفاظ کاغذ پر کھھر تعویذ کی شکل میں عور تیں گلے میں پہنیں اور مر د بازو پر باندھیں۔

بغل میں گلٹیاں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيمِ

الل تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ

صبح سُورج نکلنے سے پہلے اور شام کوغروب آفتاب کے بعد سومر تبہ پڑھ کرپانی پر دم کریں اور پی لیں۔جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے یہ عمل جاری رکھیں اور سُرخ مرچ قطعی استعال نہ کریں۔

بہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے

ایک پیال پر ایک مرتبہ لَا تَا خُذُ هُ سِنَمٌ قَ لَا نَوْم پُرُ طَر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے علق میں ڈالدیں اور اسی یانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مار دیں۔

بهن بهائيوں كا جھُلُرنا

جب الیی صورت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو

إِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدَاً ۗ قَ اَ كِيْدُ كَيْدًا

• • اسومر تنبہ پڑھکر تکیوں پُرچالیس • ۴ روز تک دم کیاجائے لیکن بیرا حتیاط لاز می ہے کہ ایک کا تکیہ دوسرا استعال نہ کرے۔

برکت کے لئے

گھریاکاروبامیں خیر وبرکت نہ ہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت بُرااثر پڑتا ہے۔ اولاد کی جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت بُرااثر پڑتا ہے۔ اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی توماں باپ کاادب واحترام ان کے دل سے اُٹھ جاتا ہے۔ اور ماں باپ سے لڑنے لگتی ہے۔

گھر میں خیر وبرکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یا در کھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو ناپیند کرتا ہے۔

کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہناچا ہئیے کہ خوش اخلاقی اور مناسب منافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہوتو اس کاروحانی علاج بیہ

بِسُمِاللَّهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ ب س مه الله الاه الله و اسع ج ل جلالله الله ه

مندر جہ بالا نقش سفید چمکداریا کسی مومی کاغذپر لکھ کرچو کھٹ یادیوار میں چھوٹی کیلوں سے گاڑ دیں۔ تعویذ گاڑنے سے پہلے حسب استطاعت بچوں کو مٹھائی تقسیم کر دیں۔

بد بختی کی وجہ سے پریشانی

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاوَدُودُ يَاوَدُودُ يَاوَدُودُ

اللهُ لاَ اِللهَ اِلاَّ هُوَ اَلْحَىُّ الْقَيُّـوُمُ ه

اللهُ لا إلهُ إلا هُوَ الْحَى الْفَيْوَمُ ٥ لا إللهُ اللهُ اللهُ انْتَ سُبُحَانكَ إنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ٥ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَلُ ٥ يُحِبُّونَهُ مُ كَحُبِ اللهِ وَ الَّذِيْنَ امَنُوْ اَشَلُّ حُبَّالِلهِ ٥ يُحِبُّونَهُ مُ كَحُبِ اللهِ وَ الَّذِيْنَ امَنُوْ اَشَلُّ حُبَّالِلهِ ٥

عشاءکے بعد ایک سوایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بارچہرہ پر پھیر لیں۔

یہ عمل اکیس ۲۱روز • ہم چالیس روزیا • ۹ نوے دن تک جاری رکھیں۔ جیسے حالات ہوں اس کے مطابق عمل کریں۔

بواسير

بواسیر دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک خونی دوسری بادی، یہ مرض زیادہ بیٹے رہنے، دائمی قبض، بہت زیادہ مسالہ دار غذائیں کھانے یاشر اب پینے اور دوسری نشہ آور چیز ول کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔

بادی بواسیر کے لئے _____

بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی ہے اور طہارت کرتے وقت زبان سے فیغلُنْ فیغلُنْ فیغلُنْ میڈھاتی ہے۔

خونی بواسیر کے لئے _____

مَانِيٌ قَمِيْرًا طهارت كرت وقت اى طرح پڑھيں جس طرح بادى بواسير ميں فِعْلُنْ فِعْلَا مِنْ مِنْ فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فِعْلَا يَتِي عِلْمُ مِنْ مِنْ فَعِلْمُ فَعِلْمُ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلَا لِمِنْ فَعِلْمُ لِللَّهِ فَعْلَى فَعْلَا لِمِنْ فَعْلَا لِمُعْلِمُ لَمِنْ فَعْلَا لَهُ عَلَى مِنْ فَعِلْمُ لَمْ لَذِي فَاللَّهِ وَمِنْ فَعِلْمُ لَمِنْ فَعِلْمُ لَمِنْ فَعِلْمُ فَعِلْمُ فَعِلْمُ فَعِلْمُ فَعِلْمُ فَعِلْمُ فَعِلْمُ لِمِنْ فِي فَعْلُنْ فَعِلْمُ لِللَّهِ فَعِلْمُ لِمِنْ فَعِلْمُ لَمِنْ فَعِلْمُ لَمِنْ فَعِلْمُ لِللَّهِ فَعِلْمُ لِللَّهِ فَعِلْمُ لِلَّهِ فَعْلَا لِي مُعْلِي لِي فَعِلْمُ لِللَّهِ لَهِ فَلْ مِنْ فِي مِنْ مِنْ فِي اللَّهِ عِلْمُ لِنْ فِعْلُنْ فَعِلْمُ لِللَّهِ فِي فِي لَمِنْ فِي فِي فَلْ مِنْ فِي فِي لِنَا لِي اللَّهِ لِللللِّلِي لِلللَّهِ فَلْ لِي مِنْ فِي فَلْ لِي لَمِنْ فِي فَلِي لِللَّهِ فِي فِي مِنْ فِي فَلْمُ لِلللَّهِ فَلْمُ لِلللَّهِ فِي فَلْ لِلللَّهِ فَلِي لِلللَّهِ فَلْمِنْ فِي فَلْمِنْ فِي فَلْمِنْ فِي لَمِنْ فِي فَلْمِنْ فِي فَلْمُ لِللَّهِ فِي فَلْمُ لِللَّهِ فِي فَلْمُ لِللَّهِ فَلْمُ لِللَّهِ فَلْمُ فَلِي فَلْمِنْ فَلْمِنْ فِي فَلْمُنْ فِي فَلْمِي فِي فَلِمُ لِللَّهِ فِي فِي فِي فَلْمُ لِللَّهِ فَلْمُنْ فَلْمُ فَلْمُ فَلْمِ فَلْمُ فَلِمُ فَلْمُ فَلِي فَلْمِ فَلْمُ لِللَّهِ فَلْمُ فَلْعِلْمُ فَلْمُ فَلْمُ فَلْمُ فَلْمُ فَلْمُ فَلْمُ فَلْمُ فَلِلْ

بعض او قات بواسیر کی تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے اور بیر محسوس کر تاہے کہ جینے بواسیر کی جگہ سوئیاں چجھ رہی ہیں۔ اللہ تعالی اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ اللہ علی ماتا ہے نہ بیٹھتے اور ہائے ہائے کر تاہوا ٹہلتار ہتا ہے۔ اس کا فور کی علاج بیہے۔ مریض ہُو اللّٰ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰہُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰلَّٰ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰلَالَٰ اللّٰلَٰ اللّٰلَا

برص (سفيد داغ)

" قُلْ هُوَ الْمُعِيْنْ يَا مَعْرُوْفُ الْمُنَانْ وَالْحَلِيْمْ

ایک عرصہ تک پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر تین وقت پئیں اس مرض میں مچھلی، انڈااور دہی سے پر ہیز ضروری ہے۔

بیاری جو سمجھ میں نہ آئے

کاغذ پر____



لکھ کر گلے میں ڈالدیں۔اگر بیاری دورے کی شکل میں ہو توایک تعویذ دھو کریلائیں۔

.

پتہ کے امراض

پة ميں پھرى ہوياز ہر پيدا ہو گيا ہوتواس كے لئے ايك مرتبہ اَللهُ لَا اِللهَ اِلَّا هُوَ ۚ ٱللَّهُ عَلَى الْقَيُّوْمُ _______ صبح شام اور رات يانى پر دم كركے پلائيں، چاليس روزيہ عمل جارى ركھيں۔

بيجين

پیچیش سادہ ہو یاخونی دونوں صور توں میں اس کی وجہ آنتوں میں خراش ہوتی ہے، اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں، تیز مسالے، زیادہ نمک مرچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے۔ پر انی پیچیش کادائی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

وقت بے وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ غذا میں ساگودانہ، مونگ کی دال، محیر کی جس میں دال دو حصّہ اور چاول ایک حصّہ ہو استعال کرناچا ہیئے۔ بکری کے گوشت کے شور بے میں جس میں نمک مرج برائے نام ہوروٹی کو اچھی طرح بھگو کر کھائیں۔ علاج ہے۔ بسیم اللّہ کے اللّہ کمانی الرّجیم اللّہ کے اللّہ کمانی بیمل شنئی علیما

سورج نکلنے سے پہلے صبح نہار منہ ایک پیالی پانی پر دم کرکے ایک ماہ تک پئیں۔ دم کیا ہوا پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

پسليول ميں دَرد

لیلی، سینه کمریاسر میں کتنا ہی شدید در دہو کوئی دوسر اشخص باوضو ہو کر در دکی جگه سات ۷ مرتبه انگشت شهادت سے "بَیا اَلله " ککھ دے اور اس عمل کو دن میں سات ۷ مرتبه دہر ائے۔

بائيريا

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ دانتوں کے امر اض کا تعلق براہ راست معدہ سے ہو تا ہے۔ معدہ کا نظام اگر صحیح رہے اور دانتوں کی صفائی کا پوراا ہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امر اض نہیں ہوتے۔
پائیریا میں مسوڑ ھوں کے اندر رطوبت جمع ہو کر سڑ جاتی ہے اور پھر یہ رطوبت پیپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بہت ذامُداد مرض ہے مشکل سے پیچھا چھوڑ تا ہے۔ معدہ کی در شکی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کے ساتھ ساتھ صبح سورج نکنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتہ "پر" اللی اَجَلِ مُسلَمٌی "ایک مرتبہ دم کرکے پالک کوخوب چبایا جائے۔ چباتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ لعاب علق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے چے کو اچھی طرح چباکر تھوک دیں۔ اس عمل کودن میں تین مرتبہ علی کے اندر نہ جائے۔ پالک کے دیں۔ اس عمل کودن میں تین مرتبہ علی کے اندر نہ جائے۔ پالک کے جائے ایک کو خوب چبایا جائے۔ جباتے وقت اس بات کا خیال کودن میں تین مرتبہ علی کے اندر نہ جائے۔ پالک کے بے کو اچھی طرح چباکر تھوک دیں۔ اس عمل کودن میں تین مرتبہ

د ہر ائیں اور ہر مرتبہ کیے بعد دیگرے ایک ایک پنہ لے کر تین پنے چبائیں اس عمل کے آدھے گھنٹہ بعد تک نہ کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

بیٹ کابڑ ھنااور موٹایا کم کرنے کے لئے

11	14	11	11
11	11	11	11
11	11	11	11
11	11	11	11

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کررات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملاجائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتہ سے ناپا جائے پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شر وع ہو جائے گا جب پیٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے یہ عمل ترک کریں۔اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا دیں اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھے لیں۔

پٹرلیوں یاٹانگوں کے پٹھوں کا بیکار ہونا

کالے تلوں کا آدھاسیر تیل اپنسامنے نکوائیں۔ اس پر کُلُّ شکیعے یَرْجِعُ اِلَیٰ اَصْلِیہ گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ ترکیب ہے کہ تیل کسی بوتل میں کارک لگا کر محفوظ کرلیں۔ روزانہ ایک نشست میں جتنی بار پڑھ سکیں (کم از کم ایک ہزار بار پڑھناضر وری ہے) پڑھ کر کارک کھول کر بوتل میں پھونک ماریں اور بوتل پر کارک لگادیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کرلیں۔ استعال کا طریقہ یہ

ہے، روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر چپڑ کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ ملکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور پنڈلیوں پر مالش کریں۔

يتى أحجلنا

پانی میں کھوئے کا پیڑا یا چینی گھولکر گیارہ مرتبہ کُنْ فَیکُوْنُ پڑھکر دم کریں اور مریض کو دن میں تین بار پلائیں۔ وقتی طور پر ایک دفعہ یہ عمل کرلینا کافی ہے۔ اگر مرض میں شدت ہو تو گیارہ روزیا زیادہ سے زیادہ اکیس ۲۱روز تک جاری رکھیں۔

پچىشى، پھوڑا، خارش، چھىپ

ZAY					
J	7	7	7	7	
J	J	J	C	7	
J	つ	J	J	つ	
J	J	J	J	7	
J	J	J	J	J	

چینی کی پلیٹ پر مندرجہ بال نقش کھانے کے زر درنگ سے لکھ کرپانی سے دھو کر پئیں اور ۲۸۷ کے بغیر بڑی پلیٹ پر لکھ کرپانی سے دھو کرایک بالٹی پانی میں ڈالدیں اور اس پانی سے عنسل کریں۔ چھیپ کے لئے مدت علاج چار ماہ ہے۔ معمولی پھنسیوں کے لئے گیارہ روز، پھوڑوں سے نجات پانے کے لئے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لئے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر پئیں۔

پیشاب کے امراض اور ان کاعلاج

پیشاب میں خون آنا_____

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی وجوہات بہت ہیں مثلاً گردوں یا مثانہ میں پھری کی وحب سے بید سے کایت لاحق ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم چیزیں یالال مرچ کھانے سے بھی اکثر پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔ بیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذاؤں اور چیزوں سے پر ہیز کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ جاتی ہے۔ بیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذاؤں اور چیزوں سے پر ہیز کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ بیشاہ کے امراض میں اللّہ اللّہ کھانی اللّہ کے اللّہ کے اللّہ اللّہ کے اللّٰم کے اللّٰم

هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئَ أَ الْمُصنوِّرُ لَمُ الاَسْمَاءُ الْحُسنَلْيُ الْمُصنوِّرُ لَمُ الاَسْمَاءُ الْحُسنَلْيُ الْمُريانِي رِدم كركِ دن رات مِين آمُّه مرتبه پلائيں۔

ىيىثاب رُك رُك كر آنا_____

صبح سورج نکلنے سے قبل اور شام سورج غروب ہونے کے فوراً بعد گیارہ مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيمِ
الْمُلِکُ الْقُدُّوْسُ الْرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ

پڑھکر پیٹ پر پھونک ماریں، جب تک مرض سے یوری طرح نجات حاصل ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

ييشاب بار بار آنا_____

رات کے وقت خلوت میں بیٹھ کر سومر تبہ یکا ایڈ یکا ایڈیٹا فی یکا الله پڑھیں اور پیٹ پر پھونک مار دیں تین ماہ تک یہ عمل بر قرار رکھیں۔

بیشاب میں شکر آنا، سوتے میں بیشاب کرنااور

مثانه کی کمزوری

ع	ص	A	۲
۶	1	8	ق
1	ا⊕	J	ij
J	C	1	ی

مندر جہ بالہ نقش کھانے کے زر درنگ سے کسی مومی کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں اور پلیٹوں پر لکھ کر صبح، دو پہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر پلائیں۔

سوزاک، آثشک

بِسُواللُّوالرَّحُنِ الرَّحِيْوِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
يَاوَدُودُ يَاوَدُودُ يَاوَدُودُ
يَابَدِيْحُ يَابَدِيْحُ يَابَدِيْحُ
يَابَدِيْحُ الْعَجَائِبِ بِالْكَيْرِ يَابَدِيْحُ

جب بھی پانی پئیں یہ عمل پڑھکر پانی پر دم کر لیں۔

تبادلہ کی منسوخی کے لئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو رکوانا مقصود ہو تو اس کے لئے عشاء کی نماز کے بعد انیس ۱۹ روز تک انیس ۱۹ مرتبہ تَبَّتْ یَدَا أَبِی لَاَ مَانِ کَ بعد انیس کے لئے عشاء کی نماز کے بعد انیس ۱۹ روز تک انیس ۱۹ مرتبہ تَبَّتْ یَدَا أَبِی لَاَ مَانِ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ الل

تبادله كرانے كے لئے

اگر ایک شہر سے دوسرے شہریا ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ میں تبادلہ کر انامقصود ہو توعشاء کے بعد اکتالیس انہ مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر چالیس • نہروز دعاکریں۔ کسی مجبوری سے ناغہ ہو جائے تو دن شار کرکے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

تسخير

دشمن کے شرسے محفوظ رہنے، حاکم کو اپنے اوپر مہربان کرنے اور لوگوں میں باعزت اور سرخر وہونے کے لئے، شوہر کی ناراضگی اور غصہ ختم کرنے کے لئے یابد مز اج بیوی کورام کرنے کے لئے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے سو• • امر تبہ

بِسْمِ اللَّهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَا لُهُ

پڑھکر مقصود علیہ کا تصور کر کے پھونک مار دیں اور دعا کر کے سوجائیں، عمل کی مدت چالیس + مهروز اور زیادہ سے زیادہ نوے • 9 دن ہے۔خواتین ناغہ کے دن شار کر کے بعد میں پورے کرلیں۔

اگر کسی ظالم یا سخت گیر حاکم کے دل میں نرمی اور محبت پیدا کرنا ہو تو کھ کھیا محص (کاف ہایا عین صاد) اس طرح پڑھیں کہ "ک" پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی جھوٹی انگلی بند کرلیں "ھ" پڑھکر برابر والی انگلی بند کرلیں "یٰ" پڑھکر بڑی انگلی بند کرلیں، "ع" پڑھکر انگشت ِشہادت بند کرلیں اور "ص" پڑھکر انگوٹھا انگشت

شہادت کے آخری تیسرے پورے پر ر کھکر مٹھی بند کرلیں اور جب حاکم کے سامنے پیشی ہو ہاتھ کھول دیں، پیضر وری نہیں ہے کہ ہاتھ حاکم کی آ تکھوں کے سامنے کھولا جائے۔

تشخيص امراض

فجر کی اذان کے فوراً بعد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيمِ اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ

سو مرتبہ پڑھکر آئکھیں بند کرلیں اور اس مریض کا تصور کریں جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں مرض کی کیفیت ذہن پر منکشف ہو جائے گی۔اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیاہے تو یہ عمل کرکے اپنے دل کے اندر دیکھے ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔

کسی مرض کاعلاج معلوم کرنا ہوتو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر شال کی طرف منہ کر کے پڑھیں کسی سے گفتگو نہ کرتے رہیں۔خواب میں یاکسی بھی طریقہ سے انکثاف ہوجائے گا۔

تلي كاعلاج

کاغذ پر فَھِنْ قَطَّارِ اَلْقَلَمْ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی را کھ کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ بیا وَ دُوْدُ پڑھیں ، انگلی پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار ضرب(X) کانشان بنادیں۔

تشنخ اوربدن میں جھکے لگنا

بِسْجِ اللَّهِ الرَّحْنِ الرَّحِيْمِ يَاحَ ُ قَبُلَ كُلِّ شَيْ يَاحَ ُ بَعُدَ كُلِّ شَيْ يَاحَ ُ قَبُلَ كُلِّ شَيْ يَاحَ ُ بَعُدَ كُلِّ شَيْ يَاحَ ُ قَبُلَ كُلِّ شَيْ يَاحَ ُ بَعُدَ كُلِّ شَيْ

بدن میں جھٹکے لگنایا کسی عضو کا کڑ جانا، اس کی وجہ خون کا دباؤ ہو یاخون کی کمی دونوں حالتوں میں زر دہ کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں ایک صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائمیں۔

ثونسلزاور كنثه مالا

را کھ کا پھول (دیکہتے کو کلے جب بجھتے ہیں توان پر را کھ جمناشر وع ہو جاتی ہے ،اس را کھ کا پچھ حصتہ سفید ہو تاہے ، یہی را کھ کا پھول ہے ،انگشت شہادت کے پہلے پورے پر لگائیں ،ایک مرتبہ یکا وَدُوْدُ پڑھکر اس کے اوپر دم کریں اور انگلی سے متاثرہ جگہ پر کراس (X) بنائیں ۔اگر مرض پھیلا ہوا ہو تواسی طرح نئی را کھ لیکر دوبارہ اور سہ بارہ کریں۔

ئى بى (سپوت)

بِسُوِاللَّوِالرَّحْنِ الرَّحِيْمِ الَّرْ تِلُكَ اٰياَتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ۚ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ

تین پلیٹوں پر کھکر ایک صبح ، ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر نوے ۹۰ دن تک پلائیں۔ ٹی بی کے علاج میں رنگین علاج بھی بہت زیادہ موثر اور فائدہ مند ہے۔ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ نیلی شعاع کے تیل سے گلے ہوئے اور نا قابل علاج پھیپھڑوں کو بھی پوری طرح صحت ہو گئی ہے کتاب "رنگ وروشنی سے علاج" میں اس مرض اور اس کے علاج پر سیر حاصل تبھرہ کیا گیا ہے۔

جگرے تمام امراض

بِسُواللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيُمِ كَانَ الْبَحُرُ مِنَ ادًالِّكَلِمَاتِ مَ بِنَّ

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنالیا جائے عور تیں گلے میں پہنیں اور مر دبازو پر باندھیں،اس کے علاوہ کاغذیا پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پئیں۔ جگریا گر دوں کی خرابی سے اگر جسم پر ورم آ جائے وہ بھی اس علاج سے ختم ہو جاتا ہے۔

جوانی میں بچپن کی شکل

ذہن کے وہ خلیے جو جسمانی ساخت کی نشو و نمامیں تناسب بر قرار رکھتے ہیں، اگر کسی وجہ سے متاثر ہو جائیں تو انسانی چرہ جو انی میں بھی بچوں جیسا نظر آتا ہے، اس کے لئے چاہیۓ کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور رات کوسوتے وقت وضو کر کے بسم اللہ شریف کے بعد ایک ہزار مرتبہ یکا مشکافی پڑھکر دونوں ہاتھو ں پر دم کریں اور ہاتھ چہرہ رہ پر بھیسے ریں۔ عسلاج کی مدست کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔

جريان

بِسُمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاشَافِيُ يَاشَافِيُ يَاشَافِيُ

يَاكَافِيُ يَاكَافِيُ يَاكَافِيُ

يَاكَدُودُ يَاوَدُودُ يَاوَدُودُ

يَارَحِيْمُ يَارَحِيْمُ يَارَحِيْمُ

پڑھکر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ سُورج نکلنے سے پہلے شال رُخ بیٹھ کر ایک ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔ قابض اور گرم اشیاءے سے پر ہیز کریں۔

جانورول میں دودھ کی کمی

بِسُوِاللَّهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيُو مِنْ ثُمَرَةٍ بِّرِزُقًا

99	99	99
99	99	99
99	99	99

کسی ایسی صاف ککڑی پر جس میں بد بُونہ ہو ہے نقش لکھ کر لکڑی میں سوراخ کر کے ڈوری سے بکری، گائے یا تھینس کے گلے میں ڈالدیں۔انشاءاللہ دودھ کی فراوانی ہو جائے گی۔

جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے

بعض حالات میں ایسی صورت پیداہو جاتی ہے کہ عورت یامر دکے اندر جنسی جذبہ بیاتو بہت کم ہو جاتا ہو جاتا ہو جاتا ہو جاتا ہو جاتا ہو جاتا ہے یابالکل نہیں رہتا۔ اس کو معمول پر لانے کے لئے کاغذ پر اُلْقَیْنَا اَلْقَیْنَا اَلْقَیْنَا اَلْقَیْنَا اللّٰ کی کرعور تیں چوٹی مسیں اور مر دباز ویر باندھ سیں۔

جنسی رغبت (غیر مر دیاعورت سے)ختم کرنے کے لئے

وضو کرکے تین مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيم

لَا اِلّٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبُحَانَكَ اِنِي كُنْتُ مِنَ الْطَلِمِيْنَ ﴿ اَللَّهُ نُوْرُ الْسَمَوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ لَا تَاخُذُهُ سَلَّا لَا اللَّهُ اللَّالَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّا الللَّالَ

پڑھ کرایک پیالی پانی پر دم کریں اور پلائیں۔ یہ عمل چالیس روز تک بر قرار رکھیں۔

جادوكاتور

زیادہ تر حالات میں جادوکا خیال وسوسہ سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جا
سکتا۔ جادوایک علم ہے جو قرآن پاک سے ثابت ہے۔ فی الواقع اگر کسی شخص پر جادوکا اثر ہو اور کوئی جا
نے والا اس کی تصدیق بھی کر دے کہ جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔
صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورہ قل اعوذ برب الفلق پڑھتے پڑھتے سمندر، دریاندی پار
کرلے۔ دوران سفر باکرنا منع ہے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رُن منہ کرکے
اکڑوں بیٹھ جائے اور انگشت ِشہادت سے ہمامان سے ہمار وہ مار منازے کی جائے اور اندی سے بہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمندر یا دریانہ ہو وہاں آبادی سے
باہر کنویں کے یانی میں اپنے چرہ کا عکس دیکھے۔

جنّات کے لئے حاضرات

اگر مرض کی صحیح تشخیص نہ ہواور یہ کہاجائے کہ اس کے اوپر جنات یا آسیب کاسابہ ہے تو مریض کو سامنے بڑھاکر

بِسُواللُّوالرَّحْنِ الرَّحِيْوِ يَا حَفِيُظُ يَا حَفِيُظُ يَا حَفِيُظُ يَا بَدِيُعُ يَا بَدِيُعُ يَا بَدِيُعُ يَا بَدِيْعُ لَا الْكَيْرِ يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْكَيْرِ يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْكَيْرِ يَا بَدِيْعُ

نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ دم کرتے وقت یہ تصور ہونا چاہئے کہ میں اور مریض دونوں عرش مُعلیٰ کے نیچے ہیں۔ اگر مریض پر جنات کا اثر ہے تو دم کرتے وقت ظاہر ہو جائے گا۔ یہ تصدیق ہونے کے بعد کہ مریض پر جنات کا اثر ہے گیارہ مرتبہ۔ یکا حَفِیظُ پڑھ کرایک بار پھر دم کریں۔ مریض اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید

حالات جب پیچیدگی اختیار کر لیتے ہیں اور مسئلہ کس طرح حل نہیں ہوتا تو انسان کے اوپر جمود طاری ہو جاتا ہے اس جمود کی وجہ سے اس کے اندر فہم و فراست اور قوتِ ارادی مفلوج ہو جاتی ہے۔ باوجود کوشش کے وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچا۔ کاروبار زندگی میں ناکام رہتا ہے۔ اس کا اثر روحانی اور جسمانی صحت پر بھی پڑتا ہے۔ یہ صورت حال خود اس کے لئے اور گھر کے دوسرے افراد کے لئے عذاب بن جاتی ہے۔ اس سے چھٹکارہ حاصل کرے کے لئے جاندی کی انگو تھی پر نو جو خانے بنوا کران کے اندر نو جو کا بندسہ کندہ کرالیا

جائے اور بیہ انگو تھی سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے برابر والی انگلی میں پہن کی جائے۔ انشاء اللہ مسائل حل ہو جائیں گے۔

چوری کی عادت چیشرانے کیلئے

بِسُمِ اللّٰهِ الرَّحْنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ

کاغذ پر لکھ کراس شخص کے تکیہ کے اندرروئی کے چی میں رکھ دیں، جسسے چوری کی عادت چھڑ انامقصود ہے۔ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص سرکے نیچے نہ رکھے۔

چوری شده مال کی واپسی کیلئے

إِنَّالِلله وَإِنَّا إِلَيْهِ مُجِعُونَ

کاغذ پر لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے ایسی جگہ دبادیں جہاں پتھر ملے مُلے نہیں۔

چوٹ سے تکلیف

الیی چوٹ جس میں کوئی عضو جگہ سے بے جگہ ہو جائے یا بند چوٹ، جس کی وجہ سے ٹمیس یا در د ہو یا ورم آگیا ہو، اس کو ختم کرنے کے لئے ایک مرتبہ۔

> ڊِسۡمِاللّٰٶالرَّحۡمٰنِالرَّحِيۡمِ کُلَّ يَوۡمِهُوَ فِىۡشَانٍ؞ٗ

پڑھ کریانی پر دم کرکے بلائیں اور کاغذ پر لکھ کر تعویذ کوچوٹ کی جگہ یامتاژہ عضو پر باندھیں۔

چلنے پھرنے سے معذوری

جسم کی لمبائی کے برابر کچے سوت کانیلادھا گہ سات مرتبہ ناپیں اور اس کو اتنا چھوٹا کرلیں کہ گلے میں ڈالا جا سکے،ایک مرتبہ

ڊِسُوِاللُّوالرَّحُمْنِالرَّحِيُّمِ فَبِاَيِّ الاَوِرَبِّكُمَاتُكَنِّبْنِ ٥

پڑھیں اور دھاگہ میں ایک گرہ دیں۔اس طرح اکیس ۲۱ گر ہیں لگائیں اور یہ گنڈامریض کے گلے میں ڈالدیں، شفایابی کے بعد گنڈاا تار کرنہر، دریایا سمندر میں بہادیں۔

چېره خوبصورت اورپُرکشش بنانے کیلئے

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں ہوتے ، یہ صورت حال بعض اور احساس او قات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص مسلسل نظر انداز ہوتا ہے تووہ بست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار ہوجاتا ہے۔

فَاوَالْقَلَمُ وَذَاتُ الْكَلاَمُ ٨

U	A	Umage: selection of the content of th	9	₀	R
ర	و	8	و	8	و

عمدہ قشم کی سیاہ چمکد ارروشنائی سے فُل اسکیپ سفید آرٹ پیپر کے اوپر خوشخط کھکر فریم کر الیاجائے۔اس فریم شدہ نقش کورات کو سونے سے پہلے تین چارفٹ کے فاصلہ سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھاجائے۔

ایک سومر تنبه

قَالَ يَابُشُرِي هٰذَاغُلُمُ ﴿ وَاسَرُّوهُ وَهُ بِضَاعَةً ﴿

پڑھکر ایک لوٹے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے منہ دھوئیں ، منہ دھونے کے بعد دونوں گال تھپ تھپائیں ، تولیہ یا کپڑے سے چہرہ خشک کئے بغیر سوجائیں۔البتہ پانی کیاری یا گملے میں ڈالیں تا کہ بے ٹرمتی نہ ہو۔

علاج کی مدت کم سے کم چالیس ۴ م روز اور زیادہ سے زیادہ نوے ۹۰ دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔

حبس رياح

نظام ہضم کی خرابی معدہ کی خشکی ، یبوست اور قبض کی وجہ سے بے شار ریاحی امر اض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ریاحی امر اض میں ایک مرض حبس ریاح بھی ہے ، اس میں ریاح اسفل کی بجائے اعلیٰ کی طرف رجوع کرنے گئی ہے۔ ول کے گر دجع ہو جائے تو دل کے اوپر دباؤ پڑتا ہے اور آدمی کادم گھٹے لگتا ہے۔ سرکی طرف چلی جائے آدھا سیسی کا سر در دسائی نس (SINUS) ہو جاتا ہے۔ اس کارُخ ہاتھوں کی طرف ہو جائے تو ہاتھوں میں در د اور بعض او قات سنستاہ ہے ہونے گئی ہے۔ اگر معدہ کے منہ پر اس کا ذخیرہ ہو جائے تو معدہ میں حدت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جھینکیس بکثرت آتی ہیں۔ آئتوں میں سے ذخیرہ ہو جائے تو معدہ میں حدت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جھینکیس بکثرت آتی ہیں۔ آئتوں میں سے گیس اگر مستقل دور کرتی رہے اور اس کا بروقت اور صبح تدارک نہ ہو تو جگر اور آئتوں کے کئی امر اض پیدا ہو جاتے ہیں۔

غذا میں ردوبدل اور پر ہیز کے ساتھ حبسِ ریاح، سنگ رہنی، قولنج کا درد، آنت کا بڑھنا، آنتوں کی کمزوری، دست اور جملہ امر اض، معدہ اور آنتوں کے لئے زر درنگ کی صاف شفاف ایک ولائتی شیشی خرید کر اس میں پکا ہوا پانی بھرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ شیشی کا اُوپری چوتھائی حصہ خالی رہے۔ اس شیشی کو ایسی جگہ دھوپ میں رکھیں جہال صبح سے تین چار بج شام تک دھوپ میں زردہ کا رنگ گھول کر روشائی بنائیں اور روشائی بنائیں۔ اس پانی میں زردہ کا رنگ گھول کر روشائی بنائیں۔ اور روشائی سے سفید چینی کی تین عدد پلیٹوں پر الگ الگ میہ نقش کھیں۔

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِيَاحِيْنَ	بِيَاحِيْنَ	بِياَحِيْن
مَاءٍ	مَاءٍ	مَاءٍ
بِيَاحِيْن	بِيَاحِيْنَ	رِياًحِيْن
مَاءٍ	مَاءٍ	مَاءٍ
بِيَاحِيْنَ	بِيَاحِيْنَ	رِياًحِيْن
مَاءٍ	مَاءٍ	مَاءٍ

صبح ناشتہ سے پندرہ منٹ پہلے ، دو پہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل ایک ایک پلیٹ دھوپ میں تیار شدہ یانی سے دھو کر پئیں۔

حاسدیادشمن کے شرسے محفوظ رہنے کیلئے

فجر کی ادا نماز کے بعد یارات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ شریف کے

ساتھ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَصُرُمِّنَ اللهِ وَفَتُحُ قَرِيْبُ

سو • • امر تبہ پڑھ کر سینہ پر پھونک ماریں۔انشاء اللہ حاسد اور دشمنوں کے شرسے محفوظ رہیں گے۔ یہ عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت میں ہماری طرف سے اجازت ہے جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص دشمنی کر رہاہے۔

حسب دلخواہ شادی کے لئے

تعویذ لکھنے کاطریقہ: مندرجہ ذیل نقش کے اوپر باریک کاغذر کھ کر خانے بنالیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر بسم اللہ شریف ککھیں جس پر نمبر (1) ڈالا گیا جسم اللہ شریف لکھیں اور پھر خانہ پری اس طرح کریں کہ پہلے وہ چار خانے لکھیں جس پر نمبر (1) ڈالا گیا ہے۔ پھر نمبر (۲) کی خانہ پری کریں اس طرح ترتیب سے آٹھوں خانے لکھ لیں۔ اس کے پنچ مُحِب (یعنی جس سے شادی کرنامقصود جو شادی کرناچاہتا ہے) کانام اور اس نام کے بعد **اَلْحُبْ** کلکھکر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنامقصود ہے) کانام کھیں۔

بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَكُنُ	وَلَمُ	يُوْلَلُ	وَلَمُ	(٣)
طُلّا	آخَدُّ	طُلّا	هُوَ	(۵)
لَهُ	يَكُنُ	وَلَمُ	يُوْلَلُ	(4)
ٱحَدُّ	طُلّاآ	هُوَ	قُلُ	(1)
وَلَمُ	يَلِدُ	لَمُ	الصَّمَٰكُ	(٢)
قُٰلُ	آخَلُّ	كُفُواً	น์ ไ	(r)
يَلِدُ	لَمُ	الصَّمَكُ	عُلّٰه ا	(٢)
	آخَلُّ	كُفُواً	(1)	,

......اَ أَجُكِ

یہ تعویذ محب اپنے تکیہ کے بنچے رکھے۔ اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دوپتھر وں کے در میان اس تعویذ کو دبادیں۔ ہر پتھر کاوزن کم سے کم دوسیر ہو ناچا ہئے۔ پتھر زیاہ وزنی ہوں تو کوئی حرج نہیں لیکن دوسیر سے کم نہ ہوں۔ یہ پتھر زمین پر رکھیں، کسی تختہ ، چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔ یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

حفاظت دورانِ سفر

سفریہ جانے سے پہلے گھریا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد

بِسُمِ اللهِ الرَّحْنِ الرَّحِيْمِ يَا حَفِيُظُ يَاوَدُوْدُ يَا مَحِيْمُ يَامُرِيْنُ يَا حَفِيْظُ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَا اللهُ يَا حَفِيْظُ

پڑھکر آسان کی طرف منہ کر کے پھونک مار دیں۔انشاءاللہ تعالیٰ دوران سفر ہر آفت اور نا گہانی حادثہ سے محفوظ رہیں گے۔دوران سفر غیبی امداد بھی حاصل ہوگی۔

حافظہ کی کمزوری دُور کرنے کے لئے

صیح نہار منہ وضویا کُلی کر کے رَبِّ بِیَسِیْ وَ لَا تُعسِیِّ تین مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔ اس عمل کو چالیس ۴ مهروز تک بر قرار رکھنا چاہیئے اگر کسی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو دن شار کر کے بعد میں پورے کرلیں۔

خون کی کمی (انیمیا۔ANAEMIA)

جسم میں خون کی کمی دور کرنے کے لئے بسم اللہ شریف کے ساتھ تین مرتبہ بیشچراللّیوالرّیخیمٰن الرّیجینچر

بِسَوِاللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ يَاحَىُّ قَبُلَ كُلِّ شَيٍّ يَاحَىُّ بَعُدَ كُلِّ شَيٍّ

پڑھکر پانی، چائے، شربت یا دودھ جو بھی مشروب پئیں اس پر دم کرکے پئیں جب خون کی کی دور ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

خود سے باتیں کرنا

نوے دن تک روزانہ ایک مرتبہ

اللهُ لَا إِلَّهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُومُ اللهُ لَا إِلَّهُ اللَّهُ لَا إِلَّهُ اللَّهُ لَا

پڑھکر صبح سورج نکلنے سے بیشتر ایک صراحی پانی یامٹلے پر دم کریں اور مریض کو پینے کے لئے یہی پانی دیں۔اگر مریض خود عمل کرنے کے حال میں ہوتو یہی آیت صبح سویرے اور رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرلے۔

دماغی توازن کی خرابی

دماغ کے اوپر مستقل دباؤر ہے سے ذہنی توازن بگر جاتا ہے، اس کی وجہ پیچیدہ حالات ہوں، کوئی البحق ہو یاشکر کا مرض ہو، دماغی توازن خراب ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو، علاج ایک ہی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی پانی پئیں ایک گھونٹ پانی پر بیسٹیم اللَّہ اللَّہ حُمَانِ اللَّ حُمَانِ اللَّهِ عِلْمُ دم کر کے پئیں یااس طرح کریں کہ پہلا گھونٹ پانی منہ لیکر دل ہی دل میں بیم اللّہ شریف پڑھیں۔ اگر مریض کی حالت اتنی خراب ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو اللّہ ہو اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو کہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو کہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبِسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبیسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبیسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبیسٹیم اللّہ ہو کہ وہ ہو عمل نہ کر سکے توبیسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبیسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبیسٹیم اللّہ ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے توبیسٹیم کی میں کر سکے توبیسٹیم کی سکھوں کے میں میں کہ میں کی کے خود ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکھوں کے خود ہو کوبیم کے خود ہو کہ وہ خود ہو کہ وہ خود ہو کہ وہ کوبیم کی کر سکھوں کی کے خود ہو کہ وہ کوبیم کی کر سکھوں کے خود ہو کی کوبیم کی کر سکھوں کے خود ہو کر سکھوں کی کر سکھوں کی کر سکھوں کر سکھوں کی کر سکھوں کر س

دماغ کی رگ پیٹ جانا (COMMA)

بعض او قات سرکے اوپر شدید چوٹ لگ جانے سے دماغ کا اندرونی نظام ٹوٹ جاتا ہے، کوئی صدمہ پنچے یا دور ان خون دماغ کو جھٹکا گئے سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس کو دورانِ خون دماغ کو جھٹکا گئے سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس کو COMMA بھی کہتے ہیں اس کا علاج ہے ہے کہ دنبہ کی اون یا بکری اور دنبہ کی کھال کو ایسی جگہ جلایا جائے جہاں سے مریض تک دھوال پہنچ سکے۔ اس دھوئیں سے دماغ کے وہ خلئے بحال ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے مریض ہو اہے۔ علاج میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ ذراس سی لا پر واہی خطرہ کا باعث بن جاتی ہے۔

دماغی کمزوری

دما غی البحص اور نروس نیس (NERVOUSNESS) کو ختم کرنے کیلئے کھانے میں نمک کی مقد ارکم کرکے چوتھائی کر دینی چاہیئے۔ علاج کے لئے کسی مومی کاغذ کے ایک ٹکڑے پر زعفران اور عرق گلاب

سے

الرَّضَاعَتُ عَمَانَوِيُلُ ٠٨٠

کھکر ایک پونڈ شہد میں ڈالدیں، یہ شہد ایک ایک چمچہ تین مرتبہ روزانہ کھائیں جب تک صحت پوری طرح بحال نہ ہواس علاج کوترک نہ کریں۔

داغ، دیے اور زخم کے نشانات

جسم پر داغ اور دھتے چاہے وہ زخم کے ہوں یا جلنے کے ہوں ان سب کے لئے صبح سورج نگلنے سے پہلے اور رات کو سونے سے پیشتر بسم اللہ نثر ریف کے بعد ایک ایک ہز اربار یکاشکافی پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور نشانوں پر پھیرلیں۔ساتھ ہی جب بھی پانی یا کوئی مشر وب پئیں گیارہ مرتبہ یکاشکافی پڑھ کراس پر دم کرلیا کریں۔

دوایا انجکشن کاری ایکشن (REACTION)

کوئی تیزیاز ہریلی دوااستعال کرنے سے بعض او قات خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اس سے مریض کے جسم پر دورڑ سے پڑجاتے ہیں۔ کبھی بچت بھی اُچھل آتے ہیں۔ اثر گہر اہو جائے تو مریض دماغ کے اندر چھبن اور بدن میں تشنج محسوس کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بے ہو شی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ فوڈ پو ائز ننگ اور بدن میں تشنج محسوس کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بے ہو شی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ فوڈ پو ائز ننگ کے سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے توا یک مرتبہ سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے توا یک مرتبہ

دِسُواللهِ الرَّحْنِ الرَّحِيْوِ يَا رَحِيْمُ يَا اللهُ يَامُرِيُنُ يَا رَحِيْمُ يَا اللهُ يَامُرِيُنُ يَا رَحِيْمُ يَا اللهُ يَامُرِيُنُ يَا رَحِيْمُ الْعَجَائِبِ يَا رَحِيْمُ يَا اللهُ يَامُرِيُنُ يَا بَكِيْحُ الْعَجَائِبِ بِالْهُ يَا بَكِيْدُ يَا بَكِيْحُ

پڑھکریانی پر دم کر کے مریض کو بلائیں اور جکنی مٹی کے ڈھیلے پر دم کرکے باربار سنگھائیں۔

دانت پینے کی عادت

سونے کے دوران دانت پینے کی بیاری کئی وجوہات کی بناپر ہوتی ہے اس میں ایک وجہ پیٹ میں کیچوے یا کیڑے بھی ہو جب مریض گہری نیند سوجائے تواس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر اتنی آواز ہے کہ نیند خراب نہ ہو، چند روز تک کوئی صاحب کھیا محص پڑھیں۔
پڑھتے وقت لہج میں ہر لفظ کافاصلہ برابر ہوناچا میئے۔

ومَه

اللہ تعالی کے بیان کر دہ قانون کے تحت آدمی دراصل روشنیوں کا مجموعہ ہے۔ ان روشنیوں کے اوپر ہی
اس کی زندگی اور صحت کا دارو مدار ہے۔ بہت سے امر اض روشنیوں کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت
سے امر اض روشنیوں کی زیادتی سے وجو دمیں آتے ہیں۔
روشنی ایک قشم کی نہیں ہوتی بلکہ انسانی زندگی میں دور کرنے والی روشنیوں کی قشمیں بے شار ہیں۔ ہر
روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔ سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رگوں کا نام

دے سکتے ہیں۔ بیہ روشنیاں انسان کو کہاں سے ملتی ہیں اور انسانی دماغ پر نزول کر کے کس طرح ٹو ٹتی اور کھرتی ہیں، ٹوٹے اور بھرنے کے بعد دماغ کے کئی ارب خلئے ان سے کس طرح متاثر ہو کر حواس کی تخلیق کرتے ہیں، اس کا پورابیان "رنگ اور روشنی سے علاج" میں موجو دہے۔
دمہ اور ضیق النقس کا مرض بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بناء پر ہو تا ہے۔ وہ روشنیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں ان میں توازن نہیں رہتا۔ نتیجہ میں خون کی کثافت جو مسامات کے ذریعے نکلی چا میئے وہ پوری طرح خارج نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دور کر کے پھیچھڑوں میں پہنچتا ہے تو پھیچھڑوں کی جالیوں میں بیر کثافت ہیں ابتداً تعفن پیدا ہوتا میں پہنچتا ہے تو پھیچھڑوں کی جالیوں میں بیر کثافت میں ابتداً تعفن پیدا ہوتا میں پہنچتا ہے تو پھیچھڑوں کی جالیوں میں بیر کثافت میں ابتداً تعفن پیدا ہوتا

ہے اور پھر وائر س (VIRUS) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب پھیپھٹرے ان خور دبین سے بھی نظر نہ آنے

والے کیڑوں سے بھر جاتے ہیں تو چھیچیڑوں کا پہینگ سٹم خراب ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے سانس

لیے میں دشواری پیش آتی ہے اور اس کو دمہ کانام دیاجاتا ہے علاج یہ ہے دِسْجِ اللّٰاجِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْجِہِ

يافارق يافارق يافارق يافارق يافارق يافارق يافارق يافارق يافارق

چینی کی پلیٹوں یاسونے کے پترے پر زردہ کے رنگ سے مندر جہ بالانقش لکھیں اور پانی سے دھو کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

احتیاط:۔ مریض کو صاف ہوا اور گر دو غبار سے پاک فضا میں رہنا چاہئیے مرطوب ہوا، کھٹی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔ زیادہ سر دی اور زیادہ گرمی بھی اس مرض کے لئے ناساز گار ہے۔

واو

صبح، دوپهر اور شام

رَبُّ الْمَشُرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ٥

گیاره گیاره مرتبه پژهکر دادپر دم کریں۔

دانتوں کے جملہ امراض

عمر سے پہلے دانتوں کا ہلنا، پائیریا، ماس خورہ، دانتوں پر چوناجم جانا دانتوں میں کیڑالگنا، دانتوں پر کالے دھبے پڑجانا، دانتوں کارنگ ہلدی کی طرح زر دہو جانا، دانت کی ہڈی کاریزہ ریزہ ہو کرٹوٹناوغیرہ وغیرہ ۔ ان سب کے لئے وَالْجُرُوْحُ ۹ نومر تبہ پڑھکر صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے ایک گھونٹ پانی الگ کر لیں۔ باتی پانی سے اچھی طرح کُلی کریں کُلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا ایک گھونٹ پانی پی لیں۔ اس کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

נענ

دانت یا داڑھ میں در د

اُس دانت یا داڑھ کو جس میں در دہو چُٹگی سے پکڑ کر چھوڑ دیں اور چٹگی پر

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا

پڑھکر دم کریں۔

سر میں در د_____

ایک سوتی رومال پر

بِسِّم اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَ ضَيْثَا بِا الْقَصَيْثَا فَاتُقْ بُرْهَا نْ اَلْفَ مَرَّةٍ

پڑھکر پھونک ماریں اور گرہ لگادیں۔ یہ رومال سرمیں اس طرح باندھیں کہ گرہ کنیٹی کے اوپر آجائے۔ اگر درو پگر پھونک ماریں اور گھر بھر اندھ کر رات کو سونے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھولدیں اور پھر باندھ لیں اور کئی روز تک یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ وضویا عنسل کرتے وقت رومال کھول لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

شدید درد، کہیں بھی ہو_____

در د کسی عضو میں اور کسی وجہ سے ہو

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ وَ اَخْرَجَتِ الْأَرْضُ اَثْقَالَهَا ۗ

الیی آواز ہے جس کو مریض نہ ٹن سکے،سات ے بارپڑھ کر صبح شام سیدھے کان میں پھونک ماریں۔

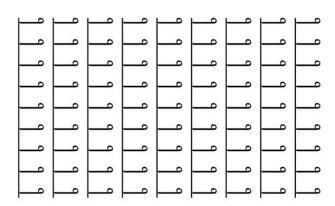
کان میں در د

بقدر ضرورت خالص سرسول کا تیل ہاکا گرم کر کے اس پر ایک مرتبہ سورہ قُلْ اَ عُوْفَ بِرَبِ الْفَلَقِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ المَ

ریڑھ کی ہڑی میں درد____

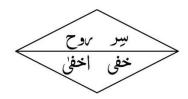
گر دن توڑ بخار، ہڈی کے چھلے کابے جگہ ہونا یعنی مہروں کے در میان خلاوا قع ہو جانا، ریڑھ کی ہڈی یااس میں بال پڑ جانا یار پڑھ کی ہڈی کے در میان حرام مغز میں نقص پیدا ہو جانا۔ان سب کے لئے نیلی اور زر دروشائی ملا کر مندرجہ ذیل تعویذ لکھا جائے

اور موم جامہ کرکے نیلے دھاگہ میں متاثرہ جگہ باندھاجائے۔



گدی اور کمر میں در د_____

ایسادر دجو کو طوں کے در میان ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہویاریڑھ کی ہڈی کے اوپر گر دن کے جوڑ میں ہو یاریڑھ کی ہڈی میں کس جگہ ہو اور درد کی لہریں ، دماغ تک جاتی ہوں تو ایسی صورت میں اوپر نیچے دو۲ مثلث بناکر مندرجہ ذیل نقش



بیری کی لکڑی یاعود صلیب پر لکھ کر گلے میں اٹکائیں۔شدت کے وقت کاغذیا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔

گر دول میں در د_____

دِسُوِاللَّوَالرَّحُمْنِ الرَّحِيْوِ <u>ك م ن ق ۸</u> اَلْمَلِكُ الْقُلُّ وُسُ الرَّحُمْنُ الرَّحِيْوِ هوي هوي

گردہ کا در دریاجی ہویا پتھری کی وجہ سے ہو دونوں حالتوں میں کسی مومی کاغذ پر مندر جہ بالا نقش لکھ کر ڈوری کے ساتھ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ گردوں کے قریب رہے اس نقش کو پانی سے دھو کر پلانا بھی مفید ہے۔اگر گردہ میں پتھری ہو تووہ ریت بن کر پیشاب کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

عرق النساء (لنگڑی کا دَرد)

دیکھا گیا ہے کہ مریض اس مرض کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ نہ صرف بیہ کہ متاثرہ ٹانگ پوری طرح جسم کاوزن نہیں سنجالتی بلکہ بعض او قات کمر میں خم بھی آجا تا ہے۔ روحانی طب میں

اس درد کی بنیادی وجہ گردوں کے نظام عمل میں نقص پیدا ہونا ہے۔ ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی جمع ہوتی ہے جس سے صرف درد ہی نہیں ہوتا بلکہ پھری بھی بن جاتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے جب بھی پانی پئیں یکا شکا فی الاً براڑ مُقِیْماً سکدیْداً پڑھکردم کرلیں۔

ایوی میں درد_____

چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو وَامْسنَحُو بِرَوسِبكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ طَاورد كريں۔ دردختم ہونے پرورد بھی ختم كرديں۔

آدهاسیسی کا در د

صبح سورج نکلنے سے پہلے مریض کو اکروں اس طرح بٹھائیں کہ اس کامنہ مشرق کی طرف ہو، مریض سے کہیں کہ وہ سرے اُس آدھے حصہ پر اپناسیدھاہاتھ رکھے جس طرف در دہوتا ہے کوئی نابالغ بِسٹم اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَمَنِ اللّهِ عَمَنَ اللّهِ عَمَنِ اللّهِ عَمَنَ اللّهِ عَمَنَ اللّهِ عَمَاد دس سے اللّهُ عَمَنِ اللّهِ عَمَلَ اللّهِ عَمَلَ اللّهِ عَمَاد دس سے بارہ سال تک کی لڑکی یا لڑکا ہے۔

ريبتهيريا(DYPTHERIA) يا خناق

یہ مرض عام طور پر معصوم بچوں کو ہوتا ہے۔ اس مرض میں خور دبین سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑے سانس کی نالی میں اس تیزی سے پرورش پاتے ہیں کہ چند گھنٹوں میں سانس کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ اگر بر وقت تدارک نہ کیا جائے تو یہ کیڑے جعلی کی شکل میں سانس کی نالی کو بالکل بند کر دیتے ہیں اور مریض کا دم گھٹ جاتا ہے۔ اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک مرتبہ

مَنْ ذَ الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَ هُ إِلَّا بِإِ ذْنِم

پڑھکر پانی پر دم کریں اور یہ پانی بار بار حلق میں ڈالیس اور گلاسہلاتے رہیں تا کہ پانی حلق سے نیچے اتر جائے۔اس مرض میں لا پرواہی نہ کریں خطرناک مرض ہے۔

ذا كقه خراب ہونا

اگر ذا نقنہ خراب ہو جائے اور ہر چیز سیٹھی یا پھیکی معلوم ہو تو صبح سورج طلوع ہونے سے پیشتر نہار منہ السین بالسین دل ہیں دل میں پڑھکر پانی پر دم کریں اور بیر پانی مشرق کی طرف منہ کر کے تین ساگھونٹ میں پی لیں۔
لیں۔

ذیابطیس

شکر پیشاب میں ہو یاخون میں ، دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل تعویذ کاغذیا چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر تینوں وقت کھانے سے پندرہ میں منٹ پہلے پانی سے دھو کر پئیں۔

ع	ص	A	ح
۶	1	5	ق
1	(ھ	J	ij
J	C	1	ی

مٹھاس سے پر ہیز ضروری ہے البتہ جامن اس مرض میں کھانا مفید ہے۔ کالہ چنا (چھککوں سمیت) پیوا کراس آٹے کی روٹی کھاناذیابطیس میں خاص طور سے فائدہ مند ہے۔

ذېن کاماؤف ہونا

مستقل ذہنی دباؤاعصابی کشاکش یااور کسی وجہ سے اگر ذہن ماؤف رہتاہویعنی کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو، دماغی یاجسمانی کام کرتے وقت ذہن ساتھ نہ دیتاہوایی صورت میں کالی روشائی سے لوبان کے بہت چھوٹے چھوٹے گلڑوں پر نوا کے ہندسے لکھے جائیں اور لوبان کے گلڑوں کو د کمتے ہوئے کو کلوں پر ڈال کر دھونی کی طرح سلگائیں۔

یہ عمل ایسی جگہ کرناچا ہیئے جہاں مریض کے علاوہ کوئی اور شخص نہ ہو، اس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہے۔ دھونی لینے کے بعد مر اقبہ کریں یعنی آئھیں بند کرکے اپنے دل کے اندر دیکھیں۔ مر اقبہ پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹہ تک کیا جائے۔ اس عمل سے ذہن میں ایسی روشنیاں منتقل ہونے لگتی ہیں جن سے مسائل کا حل آسانی سے سمجھ میں آجا تا ہے اور ذہن کے اندر حالات ومسائل کا مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید ضرب کی بناء پر کوئی رگ بھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے تو یہ علامت خطرہ کی ہے۔ اس صورت میں لاپر واہی نہیں برتی چاہیئے۔ فوری تدارک کے ساتھ ساتھ کان الْبَحَرْ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّیْ

پلیٹ پر طشتری پر کھانے کے زر درنگ کی روشائی سے کھکر مریض کو بار بار پلائیں۔ بیہو ثی کی حالت میں پانی چچپہ سے اس کے حلق میں ڈالیں۔

رعشه

کسی مومی کاغذیر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللهِ الرَّحْمَٰنُ عَلَمَ الْبَيَانُ اَلْشَمَسُ وَالْقَمْرُ بِحُسْبَانِ الرَّحْمَٰنُ عَلَمَ الْبَيَانُ اَلْشَمَسُ وَالْقَمْرُ بِحُسْبَانِ

کھرایک تعویذ گلے میں پہنادیں اور ایک تعویذ صبح نہار منہ روزانہ پانی سے دھو کر کافی مدت تک پلائیں۔

رسولی

ر سولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو



(دائرُوں کے ﷺ میں نقطہ لگا کراہے اس طرح کاٹیس کہ کراس بن جائے)

کاغذیا پلیٹ پر زر درنگ یاز عفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر دن میں تین وقت کئی ماہ تک پئیں۔ یہان تک کہ رسولی ختم ہو جائے۔

سيدنا حضور عليه الصلوة والسلام كى زيارت وقدمبوسي

پیارے نبی، شفیع المذنبین رحمة اللعالمین، سرکار دوعالم آقائے دوجہان سرورِ کا نئات حضور علیہ الصلوة والسلام کی زیارت اور قدمبوسی حاصل کرنے کے لئے بعد نمازِ عشاء سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے

صلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى حَبِيْنِهِ هُحَمَّدِوَّ سَلَّمُ بِسُواللهِ الرَّحْنِ الرَّحِيْوِ يَاوَدُوْدُ يَابَكِيْعُ الْعَجَائِبِ بِاللَّيْرِ يَابَكِيْعُ بِسُوِ اللهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلاَلَهُ يَا حَفِيْظُ

تین سوم تبہ پڑھکر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصور کریں۔اور بات کئے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔اکیس ۲۱روز کے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ حضور کی زیارت اور قدم بوسی کی سعادت نصیب ہوجائے گی۔

زیارت کی سعادت حاصل ہونے کے بعد میٹھے چاول پکا کر بچوں کو کھلا دیں۔

شادی کے لئے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ شریف پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس اس بار پڑھیں صرف شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے ۹۰ دن ہے۔ اس عرصہ میں منگئی یا شادی ہو جائے تو بھی نوے ۹۰ دن پورے کرناضر وری ہیں۔ عور تیں ناغہ کے دن شار کر کے بعد میں پورے کرلیں۔

شوہر کاغضہ ختم کرنے کے لئے

بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کے اندر محبت کا تلاطم خیز سمندرہی ہے جس کی بناء پر نسل انسانی کی بقااور نشوو نماجاری ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون میسر آجائے تو معاشر ہے کی زیادہ تربرائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست آنے والی نسلوں پر پڑتا ہے۔

شوہر کے نارواسلوک سے نجات پانے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد بیوی اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسّمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بِسّمِ اللهِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَا لُهُ

مصلے پر بیٹھ کرایک تنبیج پڑھے اور دعاکرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے اندر بیوی کو علیحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھرسے نکال دے اور انتقاماً اسے گھر نہ بلائے توبیوی کو چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے باوضومصلے پر بیٹھ کر اکتالیس ایم بار سورہ فُلْ مُو اللّٰهُ اَحَدُ پوری سورۃ پڑھکر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائے اور لیٹ کر آئکھیں بند کرلے اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سوجائے۔اس عمل کی مدت بھی نوے ۹۰ دن ہے۔

شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی

ہر آدمی تین کمزور ایوں سے مرکب ہے۔ ا۔ حکمر انی کی خواہش ۲۔ جنس کا غلبہ ۳۔ غضب یا غصّہ۔ یہ تینوں کمزوریاں عورت اور مر د دونوں میں ہوتی ہیں بعض گھر انوں میں عور توں میں غصّہ اس قدر زیادہ ہو تا ہے کہ مر دکی زندگی اجیر ن ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو ہم "شوہر کا غصّہ ختم کرنے کے لئے "کے عنوان سے بیان کر چکے ہیں۔ بجائے بیوی کے شوہر یہ عمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا دست وگریاں ہونا

تالی دونوں ہاتھ سے بجتی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تواس گھر کی فضا مکدر ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑاسقم واقع ہو جاتا ہے اس کا تدارک اس طرح کرنا چاہئیے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی خاطر ایثار کرے اور خاموشی اختیار کرے۔ وہ مثال تو آپ نے سئی ہوگی "ایک چُب سو کر ہرائے" بالفرض محال اگر دونوں میں سے کسی کی طبیعت میں ایثار نہ ہو تو

وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ الْنَاسِ وَاللهُ يُحِبُ الْمُحْسِنِيْنَ وَاللهُ يُحِبُ الْمُحْسِنِيْنَ

ہر نماز کے بعد سومر تبہ پڑھکر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پئیں۔

(آیت کاتر جمہ بیہ ہے "جولوگ غضہ کھاتے ہیں اور لو گوں کو معاف کر دیتے ہیں۔اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے۔")

شعوری کمزوری ختم کرنے کیلئے

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ ایک کو ہم شعور کہتے ہیں اور دوسرے دماغ کانام لاشعور رکھا گیا ہے۔ شعور لاشعور کی دی ہوئی تحریکات کو قبول کرکے ہمارے اندر حواس بناتا ہے اور ہمیں ان حواس سے کام لینا سکھاتا ہے اگر شعور کمزور ہے تولا شعوری تحریکات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا۔ نتیجہ میں زندگی میں کام آنے والی بہت سی صلاحیتوں سے ہم محروم ہو جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ہمیں مشکلات کاسامنا ہوتا ہے۔ شعور کی اس کمزوری کو دُور کرنے کے لئے ، زر دہ کے رنگ اور عرق گلاب سے چینی کی سفید پیر مندر جہ ذیل تعویز کھکر صبح نہار منہ تین مہینے تک یانی سے دھو کر بلائیں۔

دِسْوِاللهِ الرَّحْنِ الرَّحِيْمِ يَاكَبُّ الرَّحِيْمُ اَللهُ يَاكَبُّ الرَّحِيْمُ يَاكَبُّ الرَّحِيْمُ (اَللهُ) يَاكَبُّ الرَّحِيْمُ يَاكَبُّ الرَّحِيْمُ اللهُ يَاكِبُ الرَّحِيْمُ يَاكَبُ الرَّحِيْمُ اللهُ يَاكِبُ الرَّحِيْمُ

طاعون

یہ ایسامر ض ہے جو عام طور سے چوہوں کے ذریعہ پرورش پاتا ہے۔ طاعون سب سے پہلے چوہوں میں طاعون بر دار پیوؤں سے بھیلتی ہے۔ پھر یہ پیو آدمیوں پر حملہ آور ہو کر ان میں طاعون کی وبا پھیلاد سے ہیں۔ علامت کے طور پر کسی نہ کسی جو ڈپر گلٹی نمودار ہوتی ہے اور بخار شروع ہو جاتا ہے۔ گلٹی جتنازور کرتی ہے اتنابی بخار بڑھتا ہے۔ انتہا یہ ہے کہ بخار ایک سو آٹھ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے مریض دودن یا تیسر سے روز ختم ہو جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں جب اضافہ ہو تا ہے تو مریض ہے ہوش ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کو نہ پہنچاتا ہے اور نہ بی کسی سے پچھ بات کرتا ہے۔ کانوں میں جو آواز پہنچتی ہے وہ اس کوسنائی دیتی ہے لیکن یہ آواز بھی وہ اچھی طرح نہیں سنتا۔ گلٹی زیادہ تر بغلوں یاچڈ ھوں میں نکتی ہے۔

طاعون کے کیڑے چوہوں کے بلوں سے ایک فٹ تک باہر آجاتے ہیں اور آدمی کے پیروں سے چٹ کر
اوپر کی طرف چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ چڈھوں اور بغلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان
کیڑوں کی مرغوب غذا چڈھوں اور بغلوں کا گوشت ہو تا ہے۔ یہ اس شدت سے پھیلتے ہیں کہ اگر ایک
منٹ میں ان کی تعداد ایک لاکھ ہے تو دوسرے منٹ میں ان کی تعداد دس لاکھ ہو جاتی ہے۔علاج یہ ہے:
(سورہ بقرہ آیت ۲۲۸)

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ أَ فَإِمْسَاكُ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ أَ وَلَا يَجِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَن يَخَافَا أَلَّا يُقِيمًا حُدُودَ اللَّهِ لَكُمْ أَن تَأْخُذُوا مِمَّا افْتَدَتْ بِهِ أَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمًا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ أَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمًا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا أَ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ تَلْكَ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٢٩٪

کوئی صاحب ایک ہز ار مرتبہ پانی پر دم کریں اور ایک ایک گھونٹ مریض کو پلائیں۔ اسی طرح دن میں کم از کم پانچ مرتبہ کریں۔ پہلے گھنٹہ کے بعد دوسرے گھنٹے میں ، دوسرے گھنٹے کے بعد چوتھے گھنٹے میں ، چوشھے گھنٹے میں ۔ اگر افاقہ معمولی ہو تورات چوشھے گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے کے بعد بار ھویں گھنٹے میں۔ اگر افاقہ معمولی ہو تورات کو بھی یہی عمل کریں اور دن کو بھی۔ افاقہ کی شاخت میہ ہے کہ بخار کم ہو ناشر وع ہو جائے گا۔ یہاں تک کے مریض کو شفاہو جائے گا۔

عقيده خراب ہونا

عقیدہ جب خراب ہو جاتا ہے توانسان کے دماغ میں ایسے وسوسے اور خیالات آنے لگتے ہیں جن میں خدا،
رسول اور مذہب سے بیزاری پائی جاتی ہے اور یہ بیزاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔ عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی
ملامت سے نظر نہ آنے والا ایک متعفن پھوڑا اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے وہ اتنا بے
چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیاری میں بھی نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ وامان
میں رکھے۔ اس تکلیف دہ کیفیت سے نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھدر یالٹھ کا ایک کرتا
سلوایا جائے یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔ آسین بھی ایک ایک
بالشت کھلی ہوئی ہوں۔ کسی ایسے کمرے میں جس میں اند ھیر اہو۔ (اند ھیرانہ ہو تو اند ھیر اکر لیا جائے) یہ
کرتا بہن کریندرہ منٹ تک ٹہلئے اور ٹہلتے وقت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ الرَّحْمَانِ الرَّحِيمِ ﴿٣﴾ مَالك يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤﴾

پڑھتے رہے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کرتہہ کر کے اس کمرے میں کسی محفوظ جگہ ر کھدیں۔ جب تک عقائد درست نہ ہوں اس وقت تک پیرعمل کیاجائے۔ صرف اندھیر اشر طہے۔

عور تول کے امراض

حمل ضائع ہو نااور بچوں کا پیداہوتے ہی مر جانا

ماں کے پیٹ میں بچے کی صحیح نشو و نمانہ ہونا یا بچے کا پیدا ہوتے ہی مر جانا۔ ان حالات کی وجہ سے ماں کے دماغ میں ان خلیوں کی کمزوری ہوتی ہے جو بچے کی تخلیق میں کام کرتے ہیں۔مال کے دماغ میں کمزوری کی وجہ زیادہ تر ذہنی پیچیدگی، لیکوریا اور گھر کا ناخوشگوار ماحول ہوتا ہے۔ دوران حمل تیز غلط اور زیادہ دواؤں کے استعال سے بھی یہ صورت پیدا ہوجاتی ہے۔

ان سب اسباب کے تدارک کے ساتھ ساتھ اُم الصبیان۔(اس کا بیان کتاب کے شروع میں آچکاہے)
والا تعویذ زرد رنگ کے چکنے کاغذ پر ککھکر بالکل ابتدائی دور میں مال کو اپنے گلے میں پہن لینا چاہئے اور
ہر جعرات کو شام کے وقت کیڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کولوبان کی دھونی دینی چاہئے۔ولادت
کے بعد یہ تعویذ مال اپنے گلے سے اتار کر بچے کے گلے میں پہنا دے۔

اولادنه هونا (بإنجهين)_____

اولاد نہ ہونے کے بے شار اسباب ہوتے ہیں۔ مثلاً میہ کہ عورت کے اندرونی نظام میں مرض واقع ہو جائے یا مر د کے اندر اولاد کے جر توہے نہ ہوں۔ اگر مرد اور عورت دونوں کی صحت ٹھیک ہے اور استقر ارحمل نہیں ہو تاتو قر آن پاک کی ان آیتوں کی برکت سے انشاء اللہ ماں کی گود بھر جاتی ہے۔

• • اسومرتنبه

بِسُوِاللهِ الرَّحُنِ الرَّحِيْمِ إقْرَأْبِسُمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، خَلَقَ الإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ، خَمَّ الرَّ تِلْكَ أَياتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ،

عورت عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی پر دم کر کے نوے • ۹ دن تک خو دیئے اور شوہر کو بھی پلائے۔ ناغہ کے دن شار کر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

ایام کی بےتر تیبی

ایام کی بے تر تیبی سے عور توں میں بہت سے امر اض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نلوں میں دکھن ہو جاتی ہے، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے اور مقررہ اتام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیاہے کہ اگر ایام صحیح وقت اور پوری مدت تک نہ ہوں تو عور توں کے چرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ بے تر تیبی کی

شکایت اگر پُرانی ہو جائے اور مرض کی حیثیت اخیتار کر لے تورحم میں ورم آجاتا ہے جس کی وجہ سے عور تیں تولید کے قابل نہیں رہتیں۔ اس کا اثر رنگ وروپ پر بھی پڑتا ہے اور جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ خون غلیظ اور گاڑھا ہو سکتا ہے اور کم میں در داور اعضا شکنی کا عارضہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ اگر "نظام ہے۔ خون غلیظ اور گاڑھا ہو سکتا ہے اور کم میں در داور اعضا شکنی کا عارضہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ اگر "نظام ایام" آہست آہتہ کم ہو کر عمر سے پہلے بالکل بند ہو جائے تو عور تول کے اندر مردانہ خصوصیات پیدا ہوتے ہوئے بھی دیکھی گئی ہیں۔

جس طرح کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد فطری طور پر بول وبراز کاہوناضر وری ہے اسی طرح "ماہواری" بھی عور توں کی صحت کے لئے لاز می ہے۔ اس کے لئے ایک تعویذ لکھا جارہا ہے۔ اس تعویذ میں بسم اللہ شریف لکھنا منع ہے۔

ایام کی ہے تر تیبی میں اگر کمر میں در دہوتو ہے تعویذ پشت پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ریڑھ کی ہڈی کے آخری جوڑ سے چھو تارہے۔ نلول میں دکھن ہوتو ہے تعویذ ناف کے اوپر باندھیں۔

(نوٹ: تعویذ کو دھاگہ میں باندھاجائے جس کارنگ بینگنی یاجامنی ہو، کپڑا یاکسی قشم کی پٹی استعال نہ کی جائے۔)

نہانے کی ضرورت یار فع حاجت کے وقت بھی تعویز جسم سے الگ نہ کریں۔ تعویذ کوموم جامہ کر لیا جائے تا کہ پانی پڑنے سے تعویز کے اوپر ککھے ہوئے نقوش خراب نہ ہوں۔ تعویز ہیہے:۔

_		\mathbf{J}	
0	ک	4	ح
ک	4	A	ح

ايام كى زيادتى_____

بِسُواللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَاعَجَائِبَ الْحَفَا وَيَاوَرَاءَ الْحَلُقُ

زر دروشائی سے تعویذ کھکر گلے میں ڈالیں۔زور ہو تو صرف تین روز تک ایک ایک تعویذ یومیہ صبح نہار منہ دھوکر پی لیں۔

لیکوریا(رحم کے جملہ امراض)_____

هُوَالْاَمُرُهِيَ عَمَانَوِيُلُ بِحَنِّ يَاحَيُّ يَاقَيُّوُمُ

رحم کے امر اض (جن میں رسولی بھی شامل ہے) کے لئے مندر جہ بالا تعوید گلے میں پہنائیں۔شدت کی صورت میں ایک تعویذروزانہ صبح نہار منہ چالیس روز تک پانی میں دھو کر پئیں یا پلائیں۔

وضع حمل کے بعد پیٹ کابڑھنا

اکثر دیکھا گیاہے کہ اگر کی پیدائش کے بعد پیٹ کی صحیح دیکھ بھال نہ کی جائے تو پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے لئے تنظیرِ شعَی الْمِدْر صْن رنگ سے پلیٹ پر لکھ کر صبح ، دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پلائیں یہاں تک کے پیٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے۔

چله کی جمله تکالیف

يَارَحِيْمُ يَااللهُ يَامُرِيْنُ يَارَحِيْمُ (يَااللهُ) يَامُرِيْنُ يَارَحِيْمُ يَااللهُ يَامُرِيْنُ

وضع حمل کے بعد چلے کے دوران خواتین مختلف تکالیف سے دوچار ہو جاتی ہیں یا ہوسکتی ہیں۔ ان سے قطعی طور پر محفوظ رہنے کے لئے مندر جہ بالا نقش زر درنگ سے کسی کے مومی کاغذ پر کھکر گنڈے میں باندھیں۔ گنڈ ابنانے کاطریقہ یہ ہے۔ کچے نیلے دھاگے کے گیارہ تارلیں اور عورت کے قدسے ناپ

لیں۔اس کو دہر ایا تہر اکر کے اتنا کرلیں کہ گیارہ گر ہیں لگنے کے بعد گلے میں آسانی سے پہنا یا جاسکے پھر تین مرتبہ

يَا رَحِيْمْ يَا اللهُ يَا مُرِيْدُ

پڑھیں اور پھونک مار کے ایک گرہ لگا دیں۔ اس طرح اندازے سے برابر فاصلے پر گیارہ گرہیں لگالیں۔ چلہ کاعنسل کرنے کے بعدیہ گنڈا گلے سے اتار کر کسی گڑھے میں دفن کر دی۔



$$\frac{\times \times \times \times}{\checkmark + + + + +}$$

مندر جہ بالا نقش مومی کاغذ پر کھکر پیدائش کے وقت حاملہ کی سید ھی ران میں باند ھیں۔ انشاءاللہ ولادت آسانی کے ساتھ ہوگی۔

احتیاط؛۔یہ تعویذاس وقت تک ران میں نہ باندھاجائے جب تک کہ ولادت کے آثار شروع نہ ہوں اور یہ تعویذ باندھ دیاجائے توولادت قبل ازوقت ہوجاتی ہے۔ قبل ازوقت پیدائش سے بچے پر بُر ااثر پڑتا ہے۔

دودھ کی کمی

وہ خوا تین جو بچے کی پرورش اپنے دودھ سے کر ناچاہتی ہیں لیکن دودھ ناکافی ہو تاہے مندرجہ ذیل نقش

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مِن ثُمَرَةٍ سِّ زُقًا

99	99	99
99	99	99
99	99	99

چینی کی پلیٹوں پر زر درنگ سے کھکر ایک ایک پلیٹ صبح ، دوپہر اور شام کو پانی سے دھو کر پئیں حسبِ ضرورت جب دودھ اتر نے لگے توبیہ عمل ترک کریں۔

تعنیلہ _____تھنیلہ ایک ایسامرض ہے جس کااگر صحیح علاج نہ ہو تو کینسر کامر ض لاحق

ہوسکتاہے۔اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے تین مرتبہ

مَا فِي قَلْبِيْ غَيْرَ اللهِ

پڑھکر ایک بڑے بڑے پیالے میں نیم گرم پانی پر دم کریں۔ تین گھونٹ پانی پی لیں اور ہاقی پانی سے متاثرہ پیتان کو دھاریں۔زیادہ سے زیادہ تین بار۔

سینه کاسپا*ٹ ہو*نا_____

سینہ کا صحیح اُبھار، خواتین کے حُسن کا یک لاز می حصہ ہے۔ غذا اور بچوں کی نشو و نما کا فطری عمل بھی اسی پر قائم ہے۔ سینہ کا گڈاز پن، مر دوزن میں امتیاز کا سبب بھی ہے۔ جو عور تیں اس حُسن سے محروم ہوتی ہیں وہ مر دوں کے لئے جاذب نظر نہیں رہتیں۔ اس کمی کو دُور کرنے کے لئے سورہ وَ الْمَتِیْنِ کی پہلی آیت وَ الْمَتِیْنِ وَ الْمَدِیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدِیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدِیْنُ وَ الْمُدِیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدِیْنُ وَ الْمُدِیْنُ وَ الْمُولِیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدِیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدِیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدِیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ وَالْمُدَیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَ وَالْمُدِیْنُ وَ وَالْمُدَیْنُ وَالْمُدِیْنُ وَ الْمُدَیْنُ وَالْمُدُونُ وَالْمُدُونُ وَالْمُدُونُ وَالْمُدُونُ وَالْمُدُونُ وَالْمُولِمُونُ وَالْمُدُونُ وَالْمُولِمُ وَالْمُدُونُ وَالْمُولِمُ وَالْمُدُونُ وَالْمُولِمُ وَالْمُدُونُ وَالْمُولِمُ وَالْمُ وَالْمُولِمُ وَالْمُولِمُ وَالْمُولِمُ وَالْمُ وَالْمُولِمُ وَالِمُ وَالْمُولِمُ وَالْمُولِمُ وَالْمُولِمُ وَال

رات کو سونے سے پہلے سو ۱۰۰ بار پڑھیں ، سینہ پر دم کریں اور بات کئے بغیر سوجائیں۔ نوے ۹۰ دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔ عمل کے ساتھ ساتھ تین ماہ تک روزانہ ایک چھٹانگ پنیر بھی استعال کیا جائے۔

چېره اور جسم پر زائد بال_____

الله تعالیٰ نے قر آن پاک میں ارشاد کیاہے کہ ہم نے ہر چیز کو معین مقداروں کے ساتھ تخلیق کیاہے۔ عورت اور مر دمیں بیہ معین مقداریں ہی انفرادیت قائم رکھتی ہیں۔

انسان کے اندر خون دور کر تار ہتا ہے۔ ہوا،روشنی اور کاسمک ریز کے ذریعہ ہر کی ایک کثیر مقدار (جس پر انسان کی زندگی کے قیام کا انحصار ہے) انسان کے اندر داخل ہوتی رہتی ہے۔ یہ زہر مسامات کے ذریعہ پسینہ اور بالوں کی شکل میں خارج ہوتار ہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بال ان حصوں پر زیادہ ہوتے ہیں۔ جس جگہ خون کا دباؤ نسبتازیادہ ہوتا ہے۔ مر دول کے چبرہ پر داڑھی ہوتی ہے لیکن عور توں کے جبرہ پر داڑھی ہوتی ہے لیکن عور توں کے

چرہ پر بال نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ ہے کہ عور توں میں خون کا بیرز ہریلاا ترایک مخصوص نظام کے تحت ہر ماہ خارج ہو تار ہتا ہے۔ اگر اس ماہانہ نظام صفائی میں خلل یا کمی واقع ہوجائے تو خلل یا کمی کی مناسبت سے عور توں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھاجائے۔ ایک پاؤکلو نجی پانی سے دھو کر دھوپ سکھالیں اور کھلے منہ کی صاف شفاف نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں۔عشاء کی نماز کے بعد سومر تنبہ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ

پڑھکر کلو نجی پر دم کر دیں اور شیشی کا ڈھکنا بند کر دیں۔اس طرح اکیس ۲۱ روز تک کریں۔بائیسویں روز سے صبح نہار منہ

چوتھائی چائے کا چچپہ کلونجی منہ میں ڈاکٹر دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ کلونجی کھانے کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔ایک یاؤ کلونجی ختم ہونے تک پیہ عمل جاری رکھا جائے۔

ہسٹیری<u>ا</u>

شدتِ مرض میں مندرجہ ذیل تعویذ زر دروشائی سے لکھ کربتی بنالیں اس کاغذ کی بتی کوروئی میں لپیٹ کر فلیتہ بناکر تھی یازیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں مریضہ کو دھواں لگے۔

ZAY			
يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ	
يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ	
يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ	

فرائی پان میں تھوڑی سی چینی ڈالکر آگ پرر کھ دیاجائے۔دھیان رہے کہ چینی جلنے نہ پائے۔جب براؤن رنگ ہو جائے تو نیچ اتار کر آدھی پیالی پانی اس میں ڈالکر تعویذ کو دھولیاجائے۔ایک ایک کر کے گیارہ تعویذ متواتر گیارہ روز پلائیں اور دھلے ہوئے تعویذ کا کاغذ جلادیں۔ کھانوں میں عام طور سے جتنا نمک کھایا جاتا ہے اس میں تین چوتھائی کمی کر دی جائے اور بازار کا پیاہوانمک ہر گز استعال نہ کیا جائے۔لاہوری ثابت نمک گھر میں پیس کر استعال کریں۔

غصّه کی زیادتی

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ کمزور اعصاب لوگوں کو غصہ زیادہ آتا ہے اور بعض لوگ ماحول کی سخت گیری احساس محرومی یا احساس برتری کی بناء پر بھی مغلوب الغضب ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر یار دوستوں میں نہایت متحمل مزاج اور حلیم الطبع حضرات گھر میں بیوی بچوں کے سامنے عضیل بن جاتے ہیں ایسے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح جذبہ ءاقتدار کار فرما ہوتا ہے۔ بہر کیف صورتِ کوئی بھی ہوا گر مریض خود اس غضہ سے نجات پانا چاہے تو وہ غضہ کے وقت پانی پرایک مرتبہ یاؤوگوؤ پڑھکر دم کرے اور تین سانس میں یہ یانی پی لے گھر کے دوسرے افراد کسی ایک یائی افراد کے غصہ سے نجات دم کرے اور تین سانس میں یہ یانی پی لے گھر کے دوسرے افراد کسی ایک یائی افراد کے غصہ سے نجات

پاناچاہیں توان کو یہ کرناچا مئیے کہ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ یاؤڈوڈ دم کر کے نہار منہ پلا دیں۔ اگریہ ممکن نہ ہو تو یہ دم کیا ہوا پانی اس صراحی یا منکے میں ڈالدیں جس میں سے سب گھر والے پانی پیتے ہوں۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس ۴ مهروز ہے۔

فالج اور لقوه

کتاب "رنگ وروشن سے علاج" میں ہم نے فالج، پولیو اور لقوے کے اسبب پر تفصیل روشنی ڈالی ہے۔
مخضر اُلیو سمجھ لیجئے کہ دماغ کے اندرروشنیوں کی اس تقییم پر ہی دماغی، اعصابی اور جسمانی صحت کا دارو مدار
ہے۔ روشنی کی روجب اُم الدماغ سے گذرتی ہے اور کوئی ایسی وجہ ہو جاتی ہے کہ اس رو کے در میان
کاسمک رے (COSMIC RAY) آجائے اور اپنی جگہ سے کم از کم چارا نجی واہنی جانب ہٹی ہوئی ہو تو
برتی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر کندھ سے پیر تک ہوتا ہے، اس کو فالح یا پولیو کانام دیا جاتا ہے۔
لقوہ کا تعلق اعصاب سے ہے۔ یہ تنہا اُم الدماغ کی وجہ سے نہیں ہوتا دماغ کے خلیوں کی در میانی روجب
ایک طرف زور ڈالتی ہے اور اس کا تصرف چیرہ کی کسی سمت میں ہو جاتا ہے تو چیرے کے عضلات کو ٹیڑھا
کر دیتا ہے۔ اس کا اثر براہ راست کانوں ، آئکھوں ، ناک اور جیڑے پر پڑتا ہے۔ بعض او قات بینائی بھی
اس سے متاثر ہو جاتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور جیڑے کا جو حصہ دانتوں کو سنجا لے
ہوئے ہے وہ بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج ہیہ ہے۔

دِسُوِاللَّهِ الرَّحَمٰنِ الرَّحِيْمِ سَمِيْمُ فَرُقُ الْحَامُرَ سَمِيْمُ فَرُقُ الْحَامُرُ

کھانے کے زر درنگ کو پانی میں گھول کر روشائی بنالیں۔اس روشائی سے بہ تعویذ تین عدد چینی کی پلیٹوں پر کھکر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں اور یہی تعویذ اسی رنگ کی روشائی سے چینے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر سر، گدی، پیشانی اور چہرہ پر دن میں تین مرتبہ ملیں۔علاج میں فالج اور لقوے سے متعلق پر ہیز جو سب جانتے ہیں ضروری ہے۔

فسجوله (FISTULA) يا بھگندر

خَلَقَ الْإِنْسَانَ ٥ يَخُرُجُ مِنْهُمَا اللَّؤُلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ٥

کسی مومی کاغذ پر چالیس تعویذ لکھیں۔ روشائی کھانے کے زر درنگ سے بنائیں۔ ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز پانی سے دھو کر پئیں۔ اس مرض میں سُرخ مرچ اور ہر قشم کے گوشت سے (گوشت میں انڈ انجمی شامل ہے) دوران علاج پر ہیز کریں۔

قرض کی وصولی کے لئے

يَاتَنُكَفِيْلُ يَاحَنُوَائِيْلُ يَاحَمُنَائِيْلُ و يَافَتَّاحُ يَافَتَّاحُ يَافَتَّاحُ يَافَتَّاحُ

ایک کاغذ پر کسی بھی روشائی سے ککھکر اس کاغذ کی چار تہیں کر کے تعویذ بنالیں اور اس کو دو پتھر وں کے در میان ایسی جہاں ان پتھر وں کو کوئی ہلائے جلائے نہیں ۔ ہر پتھر کا وزن کم از کم دو سیر ہونا چا مئیے، دونوں پتھر مسطح ہوں تاکہ تعویذ پر اوپر کے پتھر کاوزن یوری طرح پڑتارہے۔

نوٹ:۔ تعویذ کو زود اثر اور طاقتور بنانے کے لئے اس شخص کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے جس سے قرض وصول کرناہے تعویذ موڑنے سے پہلے لکھ دیاجائے

(r)

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار آیت الکرسی عظیم تک پڑھکر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر بھیر لیں۔اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے ۹۰ دن ہے۔خواتین ناغہ کے دن شار کر کے بعد میں بورے کرلیں۔

قرض اتارنے کے لئے

اول آخرایک ایک مرتبہ درود شریف، ایک بار بسم الله الرحمٰن الرحیٰم اور ایک ہزار دفعہ یا فَتَاحُ سونے سے پہلے نوے دن تک پڑھ کر دُعاکریں اور بات کئے بغیر سوجائیں۔

قیدی کی رہائی کے لئے

تسخیر حکام والا تعویذ قیدی گلے میں پہنے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت تعویذ کو موم جامہ اور کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دی جائے۔

قدمیں اضافہ کے لئے

اگر قد کم رہ جائے اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو

بِسُواللهِ الرَّحُمْنِ الرَّحِيْوِ الَّرْ تِلُكَ اٰياَتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ٥ اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ يَااللهُ يَامُرِيْنُ

زرردہ کے رنگ اور عرقِ گلاب سے تین پلیٹوں پر کھکر ایک پلیٹ صبح نہار منہ ایک عصر کے بعد اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کرچھ ماہ تک مسلسل پئیں۔

اس کے علاوہ چو ہیں گھنٹے میں کم سے کم بارہ گھنٹے لیٹنے کے پروگرام پر عمل کریں۔ لیٹنے وقت اس بات کا خیال رکھاجائے کہ ٹانگیں کمان کی طرح نہ ہوں بلکہ سید ھی رہیں۔ سرہانہ نسبتاً اونچار کھیں، تا کہ دوران خون پیروں کی طرف زیادہ رہے۔

قبوليت ِدُعا

دعا قبول ہونے کے لئے زیارت والا عمل ہنجئر کی نفلیں ادا کر کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی (جو درود نماز میں پڑھاجا تاہے)کے ساتھ ، تین سوبار زیارت والا عمل پڑھ کر دُعاکریں۔انشاءاللہ دُعا قبول ہوگی۔

> صلَّى اللهُ تَعَالى عَلى حَبِيْبِهِ مُحَمَّدِوَّ سَلَّمُ بِسُوِاللهِ الرَّحْنِ الرَّحِيْمِ يَاوَدُودُ يُابَكِ يِعُ الْعَجَائِبِ بِالْكَيْرِيَا بَكِيْعُ بِسُوِ اللهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلالَهُ يَا حَفِيْظُ

كينسر ياسرطان

کینسر خون کو نقصان پہنچانے والا ایک مرض ہے۔اس کی وجوہات میں چندوجوہ یہ ہیں۔

کوئی انسان جب ایک، دویا چند خیالات میں خود کو گر فتار کرلیتا ہے وہ برقی روجو خیالات کے ذریعہ عمل بنتی ہے، نہریلی ہوجاتی ہے۔ یہ زہریلی روچو نکہ خون کے اندر بھی زہریپیدا کر دیتی ہے، اس لئے اس روکے عدم توازن کی

بناء پر خون میں خور دبین سے بھی نظر نہ آنے والے وائر س (VIRUS) بن جاتے ہیں۔ یہ کیڑے کسی ایک جگہ گھر بناء پر خون میں خوراک کا بنا لیتے ہیں۔ وہ بر تی روجو زندگی کے مصرف میں آنی چا ہئیے ان کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے۔ نتیجہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو بر تی روک ساتھ خون میں دور کر تا ہے بجائے فائدہ کے نقصال پہنچا تا ہے۔ ان کیڑوں کی خوراک خون کے وہ ذرات ہوتے ہیں جو سرخ ذرات یا RBC کہلاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ مریض کے اندر سرخ ذرات ختم ہو کر سفید ذرات کی کٹرت ہو جاتی ہے۔ اور یہ جسم کے لئے قابل قبول نہیں رہتے۔ چنا نچہ یہ سفید ذرات لعاب یا بلغم بن کر خارج ہونے گئے ہیں اور اتنی مقدار میں خارج ہوتے ہیں کہ آدمی بالا آخر ہڈیوں کاڈھانچہ بن کر موت کے منہ میں چلاجا تا ہے۔

کینسر کی دوسری قسم ہے بھی ہے کہ زہر ملیے ذرات ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں۔ ان کے جمع ہونے سے وہ رگیں گل جاتی ہیں جو اس ذخیرہ کے قریب ہوتی ہیں۔ نتیجہ میں خون کے نظام میں ایک بہت بڑا خلاءواقع ہو جاتا ہے اور اس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ توہوئے کینسر کے مظہرات یا ظاہری علامات۔اب سنئے کہ علم روحانی کی روسے کینسر ایک ایسامرض ہے جو شریف النفس اور بااختیار ہے، سنتا ہے اور حواس رکھتا ہے۔اگر اس سے دوستی کرلی جائے اور کبھی کبھی تنہائی میں بشر طیکہ مریض گہری نیند سور ہاہواُس کی خوشامد کی جائے اور یہ کہا جائے میال کینسر تم بہت اچھے ہو بہت مہر بان ہو، یہ آدمی بہت پریشان ہے۔اسے معاف کر دو،اللہ تنہیں اس کی جزادے گا؟ توکینسر مریض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست داری کا ثبوت دیتا ہے۔

علاوہ ازیں سُرخ رنگ میں جو برقی رو دوڑتی ہے وہی کینسر کی خوراک۔ اسی لئے خون کے سرخ ذرات کے اندر دور کرنے والی برقی روکینسر کی خوراک بن جاتی ہے اور کینسر کامریض زندگی کو قائم رکھنے والی برقی روسے محروم ہو

کر ختم ہو جاتا ہے۔ چو نکہ خون میں دور کرنے والی سُرخ رنگ کی برقی روہی کینسر کی خوراک بنتی ہے اس لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مریض کے ماحول کو پوری طرح سرخ کر دیا جائے۔ مثلاً جس کمرہ میں مریض کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں، دروازے اور کھڑکیوں کے پر دے، پلنگ کی چادریں، تکیوں کے غلاف حتی کہ مریض کے پہننے کے کپڑے سب سرخ کر دیئے جائیں، اس کے ساتھ ساتھ کھانے کا سرخ رنگ یانی میں گھول کر روشنائی بنائیں۔ اس روشنائی سے

4	4	۵	۴	٣	۲	1
۱۴	1111	11	11	1+	9	٨
۲۱	۲.	19	1/	14	14	10

ا کتالیس ۲۱ تعویذ کھے جائیں۔ ایک تعویذ مریض کے گلے میں مستقل پڑار ہے دیں اور باقی چالیس تعویذروزانہ ایک کے حساب سے چالیس ۴۴روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

ص والقلم ص والقلم ص والقلم

ئب پاکوبرٹر

حرام مغرمیں صحت مندریشے قانونِ قدرت کے تحت کمزور ریشوں کو تقویت پہنچاتے رہتے ہیں۔ ان کو تقویت پہنچانے رہتے ہیں۔ ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وہ برقی روہے جو دماغ میں جمع ہو کر دماغ کے تمام خلیوں میں دور کرتی ہے۔ اگر برقی روکی تقسیم علیاں اور تقسیم طاقتور ریشوں میں میساں ہے تو آدمی کا سینہ مضبوط ہو تا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے برقی روکی تقسیم میساں اور اعتدال میں نہیں ہے تو سینہ کی پسلیاں کمزور اور نرم رہ جاتی ہیں۔ یہی وجہ کوئی شخص کُرا ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں قرآن شریف کی آیت

إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتُ ٥

کاباربارورد کیاجائے اور جب بھی پانی پئیں پانی پریمی آیت دم کر کے پئیں۔

کھیتی باڑی میں برکت

ایک بڑے کاغذیر

اَللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

لکھ کریانچ یادس سیریانی میں دھولیں اور اس پانی کو کھیت میں چھڑک دیں، صرف ایک باریہ عمل کر لینے سے، زمین کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے

كام ميں دل نه لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم ولچیپی ختم کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو••امر تبہ

بَحَوْلِ وَقُوَّتِ لِا اِلْهَ اِلاَّ اللهُ ٱلْمُهَيْمِنُ الْعزِيْزُ الْجُبَّامُ الْمُتَكَبِّرُ ا

پڑھکر دعاکریں۔اگر صاحب معاملہ بہت ہی کاہل ہوں توبیوی، یا کوئی قریبی عزیزیہ وظیفہ پڑھکر صاحب معاملہ شخص کے لئے دُعاکرے۔عمل کی مدت اکیس ۲۱روز اور زیادہ سے زیادہ چالیس ۴ مهروز ہے۔

ت كت كاكالنا

یاره۔سوره المائده کی آیت ۳

يَسْئَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمُ الْحَلَّ لَكُمُ الْحَلِيّبِكُ وَمَاعَلَّمُتُم مِّنَ الْجُوَابِحِ قُلُ الْحَلِيبِكُ وَمَاعَلَّمُتُم مِّنَ الْجُوَابِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُو هُنَّ مِمَّاعَلَّمَكُمُ الله مُكلِّبِينَ تُعَلِّمُو هُنَّ مِمَّاعَلَّمَكُمُ الله مُكلِّبِ مُكنَ عَلَيْهُ مَا مُكُنُ وَالله عُلله عَلَيْهِ وَلَا لَهُ مَسَكُنَ عَلَيْكُمُ وَاذَ كُرُوالسَّمُ اللهِ عَلَيْهِ وَلَكُو مِمَّا أَمُسَكُنَ عَلَيْكُمُ وَاذَ كُرُوالسَّمُ اللهِ عَلَيْهِ وَلَكُو مِمَّا اللهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُو الله وَانَّةُ والله وَانَّ الله صَرِيْحُ الْحِسَابِ •

گیارہ مرتبہ پڑھکر، پانی پر دم کرکے تین دن،روزانہ تین وقت پلائیں۔

کدو دانے اور کینچوہ

پیٹ میں کدو دانے اور کینچوہے ہونے سے صحت بُری طرح متاثر ہو جاتی ہے۔ غذا جزوبدن ہونے کے بچائے ان کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے۔ پیٹ پھولار ہتا ہے اور اس کو تھپ تھپانے سے ڈھول کی طرح آواز ہوتی ہے۔ پیٹ میں منہ سے رال بہتی ہے اور مریض دانت پیتا ہے۔ پیٹ میں منہ سے رال بہتی ہے اور مریض دانت پیتا ہے۔

قرآن پاک کی آیت

يُنَ بِحُونَ اَبْنَاءَكُمُ وَيَسُتَحُيُونَ نِسَاءَكُمُ وَفِيُ ذَالِكُمُ بَلَاءًمِّنَ مَ بِتِكُمُ عَظِيمٌ ال

(سورة البقره آيت ۴م)

سیاہ روشانی سے کاغذ پر لکھ کر تعویذ گلے میں ڈالدیں اور یہی آیت چینی کی پلیٹوں پر کھانے کے زر درنگ سے لکھ کر صبح شام اور رات کے سونے سے پہلے یانی سے دھو کر پلائیں۔ تین روزاور زیادہ سے زیادہ گیارہ روز تک،

گردہ کے جملہ امراض

اَلُمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الرَّحُمٰنُ الرَّحِيْمِ () 29۵ 293 290

گردہ میں دردریاحی ہویا پھری کا ہو دونوں حالتوں میں مومی کاغذ پر مندرجہ بال نقش لکھ کر گلے میں یا درد کی جگہ باندھیں۔ اس تعویذ کو دھو کر پلانا بھی بے انتہا مفید ہے۔ درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گردہ میں پھری ہے تووہ ریت بنکر پیشاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

سگنج

صاف شفاف آسانی رنگ کی شیشی یا بوتل میں خالص تِلوں کا تیل بھر کرر کھ لیں اور ایک تشبیح

الل تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ الرَّحِيْمُ

پڑھ کر چالیس روز دم کریں، اکتالیسویں رات سے روزانہ سوتے وقت تیل اچھی طرح سر میں جذب کریں۔

گھٹیااور گھٹنوں کا در د

د یکھئے فالج کاعلاج۔

انجنہاری

ایک مرتبه

لاَ تُدْرِ كُمُ الْاَ بْصَارُ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْابْصَارِ أَ

پڑھکر انگشت ِشہادت کے پہلے بورے پر دم کریں اور لب لگا کر آنکھ پر انجہنہاری کی جگہ بھیر لیں۔ چندروز کے اس عمل سے مرض رفع ہو جائے گا۔

أولكنا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصنورُ لَمُ الاسْمَاءُ الْحُسْنَى

ایک سفید کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کا پڑے کی و بھی میں باندھ کر گلے میں ڈالدیں۔ لوکے اثرات ختم ہونے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلادیں، پکی کھانڈ کے شربت پریہی آیت دم کرکے پی لیں۔ اس سے آدمی لُوکے اثرات سے محفوظ رہتاہے۔

مُنه سے بد ہو آنا

معدہ میں پیوست اور تعفیٰ کی وجہ سے گیس جب اوپر کی طرف رجوع کرتی ہے تو منہ سے ہو آنے لگی ہے۔ اگر مسور طوں کے اندر یا دانتوں کے خلاء میں غذا کے ذرات جمع ہو کر سر جائیں تب بھی منہ سے ہو آتی ہے لیکن وہ ہُو جو گیس کی شک میں مُنہ سے خارج ہوتی ہے دوسر بے لو گوں کے لئے انتہا کی ذہنی تکلیف کاسب بنتی ہے۔ مریض کو اسکا اتنا احساس نہیں ہو تا لیکن مخاطب کے اوپر اس بد ہو سے وہی تا ثر قائم ہو تا ہم ہو تا ہم ہو تا ہم ہو تا ہم ہو تا کہ کہا ہے۔ مریض کو اسکا اتنا احساس نہیں ہو تا لیکن مخاطب کے اوپر اس بد ہو سے وہی تا ثر قائم ہو تا ہم ہو تا ہم ہو تا ہم کو گھا ہے کہ کہا ہم لیک میں اعتدال بہت ضروری ہے، ایسے مریض کو چاہئیے کہ وہ وقت بے وقت کوئی چیزنہ کھائے جو کچھ بھی کھانا ہم و صرف ان او قات میں کھائے جو اس نے اپنے واسطے کھانے کے لئے مقرر کی ہیں۔ باسی اور خمیر والی غذائیں ہم گز استعال نہ کی جائیں، کھائے جو اس نے اپنے واسطے کھانے کے لئے مقرر کی ہیں۔ باسی اور خمیر والی غذائیں ہم گز گونی پڑھکر دم کر کے پئیں اور ظہر کی نماز کے بعد مقر کھوٹن کُر گوٹنی کوئی ایک تبیج پڑھکر ایک استعال نہ کی جائیں، کھائے جو تہد دن میں تین وقت، صح ناشتہ سے پہلے، دو پہر اور رات کو کھانے سے پہلے ایک ایک چی استعال کریں۔ دانت ہم وقت بالکل صاف رہنے چاہئیں خواہ منجن سے کئے جائیں یا مسواک سے۔

مکان پاکسی دوسری جبّگه کوخالی کرانا

ذاتی ضرورت کے لئے یا کرایہ دار کی طبیعت سے بیز ار ہونے کے بعد مکان یاکسی جگہ کوخالی کرانامقصود ہو توعشاء کی نماز کے بعد تین سومر تبہ

وَالْقَتُ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتُ

پڑھکر آئکھیں بند کرلیں اور کرایہ دار کا نصور کر کے پھونک مار دیں۔ عمل کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔

مر گی کا دُورہ

کبھی کبھی خیالات میں اتنا بچوم ہو جاتا ہے کہ دماغ کی وہ صلاحیت جو خیالات کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے۔ اگر الیمی حالت میں پانی سامنے آجائے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑجا تا ہے۔ جب تک خیالات کا بچوم معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب سے بچوم منتشر ہو جاتا ہے تو مریض کو ہوش آجا تا ہے۔ دورہ سے چو نکہ تمام اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے حرکت دیر میں ہوتی ہے۔ اس کا وقتی اور فوری علاج ہے۔

مریض کے سرکوزمین سے ہاتھ پر صرف ایک ای اوپر اٹھالیا جائے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ دو تین مرتبہ سرکو ہلکی جنبش سے ہلایا جائے۔ دورہ ختم ہو جائے گاتا ہم آنکھوں کی پتایوں کی نگرانی کچھ دیر تک کریں تاکہ وہ خُلیے جو حافظہ سے متعلق ہیں دیکھنے والے کی نگاہوں سے نگرائیں اور شعور بحال ہو جائے۔ مرگ کے مرض کی ایک شاخت یہ بھی ہے کہ پتلیاں اپنی جگہ سے پچھ نہ پچھ اوپر کی طرف ہے جاتی ہیں۔ مرگ کے مریض کاروحانیت میں علاج ہیہے کہ چالیس روز تک صبح نہار منہ ایک پلیٹ پر

اَلّْطُرُقُ النَّاسُ وَالْاجِنَّةُ وَالرُّوحُ اَلْعِبَادِ الصَّالِحِيْنَ فِي الْكَوْنِ

کھکر پانی سے دھوکر پلائیں اور ساتھ ہی ایک بڑے کاغذ پر کھکر سرسے پیر تک کاغذ کو پورے جسم پر ملیں۔ کاغذ بھٹ جائے تو دوبارہ لکھ لیا جائے۔ دورانِ علاج اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مریض کو قبض کی شکا بت نہ ہو۔

مر دول میں نسوانیت

کروموسوم (CHROMOSOME) میں بارہ چھلے ہوتے ہیں اور ہر چھلہ کا الگ البنارنگ ہوتا
ہے۔ شکم مادر میں اگر ان چھلوں کے رنگ میں کیسانیت رہتی ہے تو بچہ پوری مردانہ خصوصیت کا حامل ہوتا
ہے اور اگر ایک چھلہ کارنگ بھی پوری طرح دوسرے گیارہ چھلوں کے رنگ کے ہم مقد ارنہ رہے تو بچہ
میں اسی مناسبت سے مردانہ اوصاف کم ہو جاتے ہیں۔ بارہ چھلوں میں سے کسی ایک چھلہ کے رنگ کی
مقد اربہت زیادہ بہت کم ہو جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

بعض مر دوں میں مر دانہ وجاہت کم اور نسوانیت زیادہ ہوتی ہے، بات کرنے کے انداز، چال ڈھال اور شکل وصورت میں صنف نازک کاعکس جھلکتا ہے۔ کچھ مر دوں کی آواز بھی عور توں کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے صبح بیدار ہونے کے بعد اور رات کوسوتے وقت ایک عرصہ تک

اَلْرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النَّيسنَاءِ

كاورد كباجائـ

نيندكم آنايابالكل نه آنا

نیند نہ آنے کی وجوہات میں بڑی وجہ دماغ میں خشکی اعصابی کشاکش، دماغی کشکش یا بالفاظ دیگر دماغی خلفشار، ذہنی دباؤ، فکر و آلام اور خوف ورنج ہوتے ہیں۔ پہلے ان باتوں سے جہاں تک ممکن ہو دماغ کو خالی کرنا ضروری ہے۔ ایساکرناار تکازِ توجہ کے عمل سے بہت آسان ہوجا تا ہے۔

سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد آرام دہ بستر پرلیٹ جائیں۔ جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں۔ آکھیں بند کر
لیں اور یہ تصور کریں کہ گردن سے ناف تک جسم پر شیشے کا ایک بڑا جار رکھا ہوا ہے اور اس میں ہلکی،
طفٹڈی اور فرحت آمیز روشنیاں بھری ہوئی ہیں۔ جب یہ تصور قائم ہو جائے توسورہ بقرہ کی پہلی آیت المم
ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَیْبَ فِیلِهِ هُدًی لِلْمُتَّقِیْنَ سے یُوْقِنُونَ سے پُرُهناشر وع کر دیں۔ چند بار
یڑھنے سے نیند کی میٹھی آغوش نصیب ہو جائے گی۔

نكسير يجوطنا

سفید کاغذ پر تین مرتبہ کالی روشائی سے **یابدیع** ' لکھیں۔ کاغذ کو جلادیں، جلا ہوا کاغذ انگیوں سے مسل کر نکسیر کے مریض کو سنگھائیں۔ چندباریہ عمل کرنے سے نکسیر کامرض ختم ہو جاتا ہے۔

نزله مُزمِن يا يُرانانزله

اییا پُر انانزلہ جسکی بناپر دماغ میں سے بو آتی ہو، ناک بند اور آئکھیں بھاری رہتی ہوں۔ کانوں میں آوازیں آتی ہوں۔ محسوس ہوتا ہو کہ دماغ میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے۔ وغیر ہوغیرہ سے نجات حاصل کرنے کے
لئے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا مِيْكَائْيِلْ يَا اِسْرَ افِيْلْ يَا سَمْوَ ائيْلْ يَا فَرْزَائِيلْ

کاغذیا چینی کی پلیٹوں پر لکھ کرتین وقت پانی سے دھو کر پئیں۔ کھانے میں ایسی غذاؤں سے پر ہیز کریں جو معدہ کوخراب کرتی ہیں۔

ناک بند ہونے کی وجہ سے خوشبواور بدبومحسوس نہ ہونا

یہ ایک مرض ہے جس میں آدمی سو نگھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے اسے خوشبو آتی ہے نہ بد بووہ سڑے ہوئے کھانوں میں بھی تمیز نہیں کر سکتا۔ اس مرض کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو قوت شامہ کو کنٹر ول کرتے ہیں۔ وجوہات اس کی بہت ہیں جن کی تفصیل اس مخضر کتاب میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ علاج پیش خدمت ہے۔ جب بھی پانی پئیں پانی پر ایک مرتبہ و الله یک نیڈتکٹ بیر شکر دم کرکے پئیں۔ پانی پینے کے علاوہ ایک کھلے منہ کا قلعی شدہ اسٹین لیس اسٹیل کے بیالے میں نمک ملا پانی مرتبہ ناک میں جرکر اس پر بھی دم کر لیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے پانچ پانچ مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکالیں۔ ناک کا پانی پیالے میں نہ گرے بلکہ پچی زمین پر گرناچا ہئیے۔ علاج دیر طلب ہے۔ بغیر کرسی گھر اہے کے عرصہ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرض سے نجات مل جائے گی۔

ناف ٹلنا

دو تالے اس طرح بنائیں کہ ایک تالے میں دوسرے تالے کا کنڈ ا آجائے



اور ایک شکل کاغذ پر بناکر اسے موڑ کر تعویذ بنالیں۔ موم جامہ کرکے ڈوری کے ساتھ پیٹ پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ناف کے اوپر رہے۔ نہانے دھونے کی صورت میں تعویذ بندھار ہے دیں۔ آرام ہونے پر پیرانِ پیر دستگیر حضرت محی الدین عبد القادر جیلائی گی روح کو ایصالِ ثواب کیاجائے۔

نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے

نشہ کرنے والا شخص جب رات کو گہری نیند سو جائے اس کے قریب سر ہانے کی طرف کھڑے ہو کر سورہ المائدہ کی آیت ۹۰

يَا اَيَّهَا الَّذِينَ الْمَنُوُ يَنَ الْمَنُوُ الْمَنُونُ الْمَيْسِرُو الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ مِجْسٌ الْمَنَّمَا لِخُمْرُ وَالْمَيْسِرُو الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ مِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطُنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَالَكُمْ تُفْلِحُونَ هَ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَالَكُمْ تُفْلِحُونَ ه

ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھکر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ چالیس روز کے اس عمل سے نشہ کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

ناک کے امراض

ناک میں ہڈی کابڑھ جانا، سانس رکنا، ناک کے اندر جھلی کا خراب ہونا، خناق، ناک کے اندر مزید ہڈی کا پیدا ہونا، ناک کے اندر پھنسیاں، ناک کا تعفن اور ناک کے اندر پھوڑا ہونا۔ ان سب امر اض کے لئے کسی مومی کاغذ پر

X	X	X	X	×
×	×	×	×	×
X	X	X	X	×

کھ کر کاغذ کو موڑ کر تعویذ بنالیں اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈالدیں۔ یہ تعویذ آسانی رنگ یاسیاہ چمکدار روشنائی سے کھاجائے۔

بجكيال

یانی پر ایک بار

وَيَمُدُّ هُمْ فِيْ طُغْيَاتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

دم کرکے اور اگر اثر تیز کرناہو توپلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائٹیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔ یہ دم شدہ پانی پیتے ہی ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔

م كلا م الله الله الله

قدِ آدم آئینہ کے سامنے بیٹھ کر سومر تنبہ

وَحْلُلْ عُقدةً مِّنْ لِسنائِيْ

رات کو سونے سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ ہر لفظ الگ الگ ادا ہو اور ہو نٹوں کا ہلنا آئینہ میں نظر آتا رہے۔ وظیفہ ختم کرنے کے بعد ہاتھوں پر دم کرکے تین بار منہ پر پھیر لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ کوشش کریں کہ نوے ۹۰ دن کے اس عمل میں کوئی ناغہ نہ ہو۔ اگر بامر مجبوری چندروز نہ پڑھ سکیں تو ناغہ کے ان دنوں کوشار کرکے بعد میں یورے کرلیں۔

ہڑی کی بیاری جس میں ہڑیاں گلنے لگتی ہیں اور سوراسفلس

پلیٹ پر

اَرْحُمْ رَفِيْكُ يَا رَاحِيْلٌ مَعْنِيٌ

لکھیں اور دھو کر پلائیں اور ساتھ ساتھ بڑے کاغذ پر لکھ کر سارے جہم پر دن رات میں تین بار ملیں۔ ایک عرصہ تک یہ علاج جاری رکھیں۔ چہ ا ماہ تک نمک بالکل نہ کھایاجائے۔ گوشت کی بوٹی، انڈا، مولی اور سرخ مرچ سے بھی پر ہیز کیاجائے۔

ہی**ض**ہ

زردرنگ سے فَبِاً يَ آلَاعِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ حِينى كى پليٹ پر لکھیں۔ اور بار بارچونے کے صاف و شفاف پانی سے دھو کر پلائیں۔ چونے کا پانی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ چونے کا ایک ڈلا کسی برتن میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ چونا پکنے کے بعد محمد اور اس اس کے دیں۔ اب پانی پر جو پیڑی نظر آئے اس کو آہتہ سے ہٹا کر اوپر کا پانی لے لیس پانی نکا لتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پانی زور سے نہ ملے کیونکہ زور سے ملئے سے برتن میں بیٹھے ہوئے چونے کے ذرات پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چونے کے ذرات کا پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چونے کے ذرات کا پانی میں شامل ہو ناقصان دہ ہے۔

اگراس عمل میں دفت ہو تو سو تھی لال مرچ کے چار بیجوں پر مندر جہ بالا آیت پڑھکر دم کریں اور مریض مرچ کے بیہ بیج نگل لے۔اوپر سے دو تین گھونٹ پانی پلادیں۔پانی کچانہیں ہونا چاہئیے۔ پکا کر ٹھنڈ اکر کے پلائیں۔جب تک ہیضہ رہے بیہ علاج جاری رکھیں۔

ہڈیوں کا مکمل نہ ہو نااور ہڈیوں میں در د

اس کے لئے ٹی بی کاعلاج پڑھئیے۔اوراس پر عمل سیجئے۔

ہڑی بڑھنا

تمام کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ٳڹۜۧٳڵؚڹؙڛؘٲؽؘڵڣؽڂؙۺڔۣ؞

سومر تبہ پڑھکریانی پر دم کرکے بئیں۔اس عمل کی مدت نوے • 9 دن ہے۔

ير قان يا پيليا

یہ مرض جگر کی خرابی سے ہو تاہے۔ تجربات یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اس مرض کے علاج میں تعویذ گنڈا اور دم درُود دواسے زیادہ مو ژبیں۔

س	8	ش	لو
ق	ع	J	ં
خ	R	ن	ت
U	ص	١	ض

مندرجہ بال تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالدیں۔

۲۔ بسکھپر ایک خو درو گھاس ہوتی ہے۔ زمین کھود کر اس کی جڑیں نکال لی جائیں۔ پانی سے دھو کر انگلی کے ایک بور کے برابر کاٹ کر رکھ لیں۔اب مریض کے قد کے برابر کچے سوت کے اکیس یا اکتیس ناپ لیکر چار تہیں کرلیں۔ بسکھپرے کی ایک جڑگرہ میں لیپٹ کر ایک بار

إِيَّاكَ نَعْبُكُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْرِيْ ٥

پڑھکر پھونک ماریں اور گرہ کس دیں۔اسی طرح اکیس جڑوں میں اکیس گرہ لگا کر مریض کے گلے میں ڈالدیں۔ جیسے جیسے مرض ختم ہو گایہ گنڈ ابڑا ہو تا جائے گا۔ پر قان ختم ہونے پریہ گنڈ اپشت کی جانب سے نکالدیں اور بہتے ہوئے پانی میں ڈالدیں۔

آواز كوخوبصورت بنانا

بعض مر دجب بات کرتے ہیں تواُن کی آواز میں زنانہ پن محسوس ہو تاہے۔ اسی طرح بعض عور توں کی آواز پھٹی ہوئی ہوتی ہے اور اُن کی آواز میں کر خنگی اور مر دانہ پن ظاہر ہو تاہے۔ شیریں سخن لو گوں سے سب متاثر ہوتے ہیں۔ آواز کو شیریں اور خوبصورت بنانے کے لئے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۵	۵	۵	۵	۵
9	9	9	9	9
11	11	11	11	11
9	9	9	9	9
۵	۵	۵	۵	۵

روزانہ سیاہ رنگ روشانی سے لکھ کرایک گھڑے یاصراحی میں ڈال دیں۔اور پینے میں صرف یہی پانی استعال کریں۔ پانی ہر روز نیابدل دیں۔جو پانی چکرہے اسے کسی پاک جگہ یا کیاری میں بہادیں اس عمل کی مدت نوے • 9 دن ہے۔

السريامعدے ميں زخم

غذاؤں میں ملاوٹ کی وجہ سے بیر مرض عام ہو گیا ہے۔ سُرخ مرج، گرم مصالحہ تلی ہوءی اور کھٹی چیزوں سے پر ہیز کے ساتھ بیہ نقش روزانہ صبح، شام اور رات پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پینے سے السر اور معدہ میں زخم کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

			211			
14	٣٢	11	1	14	10	۵
۲۳	11	۲۳	44	۲	4	٨
22	۲۳	19	19	4	٣	10
٣۵	12	۳.	14	9	10	۴
۲۸	۳۱	۲	٣۵	11	14	114

ا پنڈے ساکٹس

دائیں طرف کنچ ران میں انگل کے پور کے برابر ایک رگ ہوتی ہے۔ زیادہ تربہ ہوتا ہے کہ نظام ہفتم کی خرابی اور معدہ میں غلاظت کی وجہ سے اس رگ میں ہوا بھر جاتی ہے یاغذا کے ذرات سڑ جاتے ہیں۔ ریاح کا اخراج ہو جائے اور پاخانہ آ جائے تو نکلیف میں بڑی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کاروحانی علاج سے کا اخراج ہو جائے اور پاخانہ آ جائے تو نکلیف میں بڑی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کاروحانی علاج سے بے۔ زر درہ کے رنگ یا سیاہ روشنائی (وہ روشنائی جو تختی کھنے میں استعال ہوتی ہے) سے سفید چینی کی بڑی پلیٹ پر اکیس مرتبہ ریکا جین ماع کھیں اور پانی سے دھو کر ، یہ پانی ، دولوٹے ٹھنڈ سے پانی میں ملادی دیں اور درد کی جگہ اس یانی سے دھاریں۔ یہ عمل ۲۲ گھنٹے میں تین بار کیا جائے۔

آ نکھیں ڈ کھنایا آ نکھوں میں سُر خی

لکڑی کی چوکی پر قبلہ رُخ بیٹھ کر وضو کریں۔اور وہاں بیٹھے بیٹھے سو • • امر تبہ

قُلْ ترَ بَّصُوْا فَإ نِيٌّ مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ

پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں۔ اور اس کو ڈراپر سے تین تین قطرے دونوں آ تکھوں میں ڈالیں۔ آ تکھ دکھنے کے دوران لال مرچ سے پر ہیز کرناضر وری ہے۔

آسيب كاتعويذ

کتاب کے شروع میں دفع آسیب کیلئے فلیتے جلانے کے عمل سے علاج تجویز کیا گیاہے۔اس سلسلے میں ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں بے شار خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں یہ لکھا گیاہے کہ فلیتوں کے عمل کے ساتھ کوئی نقش بھی ہونا چا مئیے۔ نقش ہیں ہے۔ ہے۔

دِسُواللُّوالرَّحُنِ الرَّحِيُو يَا حَفِيُظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَابَدِيْحُ يَابَدِيْحُ يَابَدِيْحُ يَابَدِيْحُ الْعَجَائِبِ بِالْكَيْرِ يَابَدِيْحُ يَابَدِيْحُ الْعَجَائِبِ بِالْكَيْرِ يَابَدِيْحُ يَابَدِيْحُ الْعَجَائِبِ بِالْكَيْرِ يَابَدِيْحُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفْيُظُ يَا حَفْيُظُ

یہ تعویذ کسی مومی کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کرے مریض کے گلے میں ڈال دیں، جعرات کے روز عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے تعویذ کو کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔

بچوں کے دل میں سُوراخ

اول و آخر گیارہ گر تبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ ہزاربار فَاَقْ حیٰ اِلٰی عَبْدِم مَاۤ اَقْ حیٰ طما کَذَبَ الْفُوعَ ادُ مَا رَاٰی ٓ

ایک نشست میں پڑھکر آدھاسیر خالص شہد پر دم کریں۔اور بیہ شہد صبح شام اور رات کو کھلائیں۔خوراک کا تعین عمر کے لحاظ سے کریں۔ چھوٹے بچوں کو ایک ایک انگلی چٹائیں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو چائے کی چھوٹی چمچی تین وقت کھلائیں۔علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

بغل اورپیروں میں سے بُو آنا

بفل اور پیروں میں بُو آنانہایت نکلیف دہ مرض ہے۔ ایسے مریض عجیب کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں یا اپنے جوتے اتارتے ہیں توبد بُو کا ایسابھی کا نکلتا ہے کہ پاس بیٹھنے والے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے۔ گیارہ سو ۱۰۰ امر تبہ

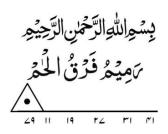
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَا أُهِلَّ بِم لِغَيْرِ اللهِ

پڑھکر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں۔ اور صبح شام رات ایک ایک چیچی کھائیں دوران علاج کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

بوليو

ٹائیفائڈ بخار اگر مدت پوری ہونے سے پہلے اتار دیا جائے تو اکثر او قات بچوں کو پولیو ہو جاتا ہے۔ اب میہ مرض اتناعام ہو گیاہے کہ اس کی تشریح کرناضر وری نہیں ہے۔

ایک چنگی چینی اور ایک باریک سے باریک سوئی لیں۔اسٹین لیس اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ایک مرتبہ یَا وُدُوْدُ پڑھیں۔سوئی پر پھونک ماریں اورسوئی کی نوک چینی سے چھو کر پانی میں ڈبو دیں۔اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لیس۔اس طرح کہ سوئی پر پانی میں ڈبو دیں۔اب یانی میں زعفران سوئی پر پانی کا کوئی اثر باقی نہ رہے۔ اس طرح سوئی ڈبونے کا یہ عمل ا ۱۰ بار کریں۔اس پانی میں زعفران شامل کر کے روشنائی بنالیں اور اس روشنائی سے



تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ اسی روشائی سے بالشت بھر چکنے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گر دش کے عین مطابق ملیں۔ یہ کاغذ پھٹ جانے پر دوسرے کاغذ پر تعویذ لکھا جائے۔ علاج دیر طلب ہے۔ یقین اور دلچیسی کے ساتھ جاری رکھیں فائدہ یقین ہے۔ غذا میں سر داور بادی چیز وں اور نمک سے پر ہیز ضر وری ہے۔ نوٹ عضو پر ملنے والے تعویذ پر بسٹیم اللّه الرّحمیٰن الرّحیم نہ لکھی جائے۔

پریشان دماغی جس سے آسیب کاشبہ ہو

رات کو سونے سے پہلے وضو کریں اور روئی کے دو پھولوں پر ایک دفعہ آیت الکرسی پڑھکر دم کرکے دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ صبحی بیدار ہونے کے بعد دونوں پھوئے نکال کر کسی ڈبیہ میں رکھ دیں۔ رات کوان پھویوں پر پھر وہی عمل کریں اور دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ یہ عمل چند ہفتے جاری رکھیں۔

پیٹ میں در د

پیٹ میں درد کی وجوہات بے شار ہیں اصل علاج توبہ ہے کہ درد کی وجہ تلاش کرکے اس کاعلاج کیاجائے۔ عارضی اور فوری طور پر پیٹ کے در دسے نجات حاصل کرنے کے لئے بیہ عمل کیاجائے۔

میدہ کی طرح باریک پیاہوانک ایک چاول وزن کے برابرایک ٹی اسپوان پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ اللہ کا اِلَے اِلاَ اللہ کا اِلَے اِلاَ اللہ کا اِلْے اللہ کا اللہ کا اِلْے اللہ کی کا میں میں کے پئیں۔ پانی پیتے وقت منہ ثال کیطرف ہونا چاہئے۔

تسخير حكام وافسران

د کیھنے میں آیا ہے کہ دفتروں میں بعض زمہ دار حضرات اور حکام اپنے ماتحوں سے اچھاسلوک روا نہمیں آیا ہے کہ دفتروں میں بعض زمہ دار حضرات اور حکام اپنے ماتحوں کو جادبے جاپریشان کرتے ہیں۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے لئے اپنے ماتحوں کو خلاف دیانت کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہرن کی جھلی۔ ہُدہُد کے پر لئے اسپے ماتحوں کو خلاف دیانہ کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی پاک پر ندے مثلاً فاختہ ، کبوتر یا مورو غیرہ کے پرکے اوپر نقش لکھ کرسیدھے بازو پر باندھ ھیں۔ بیسی پاک پر ندے مثلاً فاختہ ، کبوتر یا مورو غیرہ کے پرکے اوپر نقش لکھ کرسیدھے بازو پر باندھ ھیں۔

$$\frac{\forall z + 2 - 4 + 4 - 5}{\forall 1 - 4 + 4 - 5}$$

اللهم سخر نسلال بن نسلال (نام حاكم) فى حق فلال بن فلال اپنانام معه والده نوف: اگر حاكم يا افسركى مال كانام معلوم نه بوتوأس كے نام كے ساتھ اس كاعبده لكھيں۔

جادواور سحر كاتور

جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کسی مر دیا عورت پر جادو کا اثر ہے۔ ایسی حالت میں مریض یا مریضہ کے سر سے پیر کے انگھوٹھے تک نیلے دھاگے کے گیارہ تارنا پے جائیں۔ ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کرلیں۔ دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گرہ لگائیں۔ ایک بار قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ بار پوری سورۃ پڑھکر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں۔ یعنی پھونک کو گرہ میں بند کر دیں۔ اسی طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو د کہتے ہوئے کو کلوں پر ڈال دیں۔ دھاگہ جب جلے گاتواس میں سے بد بویا چراند آئے گی۔ جب تک بہ بُویا چراند آئے۔ روزانداس عمل کو کرتے رہیں۔



مندر جہ ذیل تعوید گلے میں ڈالیں اور شدت کی حالت میں پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھوئیں اوور پانی ہر چار گھٹے بعد بڑوں کو ایک بڑا چچھ اور بچوں کو ایک جھوٹا چچھ پلائیں۔ پانی ہر حالت میں پکا ہوا ہونا چاہئے۔ کچاپانی سینے کو خددیں۔

ص	ع	ی	7
ع	ر	ی	7
ی	ی	ی	7
ح	ح	۲	ح

خون میں خرابی

خون میں غیر صحت رطوبتیں شامل ہوجانے سے خون خراب ہوجا تاہے اور اس سے طرح طرح کی بیاریاں پیداہوجاتی ہیں۔ جن میں جِلدی امر اض بھی شامل ہیں۔

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Α.Ι	0.1	In I	- 1
4AY A	2AY -	۷۸۲ ۱۳	2AY -
۷۸۲ ۱۳	۷۸۲ ^۲	۷۸۲ ^۲	۷۸۲ "
۷۸۲ ^۳	۷۸۲ ^{۱۱}	<u> ۲۸۷ </u>	۷۸۲ ۲
<u> ۲۸۷ </u>	∠ ∧ ∀ [△]	۸۲ ^۳	۷۸۲ ^{۱۵}

یہ نقش چال کے مطابق زر دے کے رنگ اور عرق گلاب سے لکھ کر صبح شام اور رات ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر نوے ۹۰ دن تک پئیں۔ نوٹ: کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقش میں یہ ہندسے نہیں لکھے جائینگے۔

رات کو سوتے میں جلنا

یہ مرض کابوس کی علامت ہے۔ مندر جہ ذیل تعویذ دس عد دلکھے جائیں۔ ایک کوموم جامہ کرکے گلے میں ڈال دیں اور نو 9 تعویذ ایک ایک کرکے صبح نہار منہ پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں، پینے والے تعویذ کاغذ پر زر دے کے رنگ کی روشنائی سے لکھیں یا پلیٹ پر لکھیں۔ دونوں صور توں میں فائدہ ہوگا۔

بِسُواللُّوالرَّحُنِ الرَّحِيْهِ

اللهِ الرَّحْنِ الرَّحِيْهِ

اللهِ هـ ح ع ص

الله اللَّحِيْهُ الْكَرِيْهُ الرَّحِيْهُ الْكَرِيْهُ الرَّحِيْهُ الْكَرِيْهُ الرَّحِيْهُ الْكَرِيْهُ الْعَرَبُ وَالْعَجَمُ

زوال کے بعد بے ہوشی کا دورہ

انسان کے اندر دود ماغ کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں دماغ بیک وقت ایک ساتھ پوری طرح متحرک نہیں رہتے۔ ایک دماغ ہمیشہ مغلوب رہتاہے اور دو سراغالب، اگر کسی وجہ سے غالب اور مغلوب رہنے کا عمل متاثر ہوجائے توزوال کے بعد بے ہو ثی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ اس کاعلاج یہ ہے:
مریض کو چا مئیے کہ دورہ پڑنے کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے آرام دہ بستر میں لیٹ جائے اور یَا حَفِيظٌ کا ورد کر تارہے۔ نیند آئے توسوجائے یَا حَفِیظٌ کا ورد اس وقت تک کیاجائے جس وقت دورہ پڑتا ہے۔ لیکن دورہ پڑنے کے وقت کے بعد بھی ایک گھٹے تک بستر پر رہے۔ اس عمل کی مدت چالیس مہمروزہے۔

كاروبار ميں بندش

کھی ایسا بھی ہو تاہے کہ اچھا خاصا چاتا ہو اکاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اور دکان یاکاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتا ہے۔ اور دکان یاکاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل مہیا ہونے کے باوجو د بکری نہیں ہوتی اور آرڈر وغیرہ نہیں آتے کہیں سے آرڈر ملتا ہے تو اسکی پیمیل نہیں ہوتی دکان میں خریدار آتے ہیں۔ مال پیند کرتے ہیں لیکن خرید سے ابغیر چلے جاتے ہیں اور یہی سامان دوسری دکان سے زیادہ قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے بیمی کریں۔

صی سورے اُٹھ کر وضو کریں۔ دُکان یاد فتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ انجی سورج نہ نکلاہو، ایک مرتبہ قُلُ اُ عُودُ بِرِبِ النّاسِ پوری سورة پڑھکر دکان یاد فتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر پیرول کے دونوں جوتے اتار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لیکر تین دفعہ اس طرح جھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے ایک دوسرے سے ظرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یاد فتر کے اندر لوبان کی دھونی دے دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کرلینکا فی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ جوتے لیدر سول کے ہول۔

کسی سوال کاجواب دیتے وقت زبان کارک جانا

نروس نیس (Nervous Ness) کی وجہ سے آدمی کے اوپر انجانا خوف مسلط ہوجا تا ہے۔ اس کے باوجود کہ وہ مخاطب کی شخصیت سے باوجود کہ وہ مخاطب کی شخصیت سے مرعوب ہوکر اس کی بات کا جو اب نہیں دے پاتا۔ اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے صبح سورج نگلنے سے پہلے وضو کرکے ایک مرتبہ یکا وَدُوْدُ پڑھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے چلُو

میں تازہ پانی لیکر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں۔ یہ عمل پوری طرح شفاحاصل ہونے تک جاری رکھناچا میئیے۔

كانچ نكلنا

جس طرح براوں کو بواسیر کی تکلیف ہوتی ہے اور پاء خانہ کرتے وقت سے باہر آ جاتے ہیں۔ اسی طرح بچوں
کو بھی سے بیاری ہو جاتی ہے کہ رفع حاجت کے وقت، کا خی باہر آ جاتی ہے، بچے روتے ہیں چلاتے ہیں اور اس
گوشت یا کا خی کو انگلی سے دبا کر اندر کرنا پڑتا ہے۔ اس کا علاج سے کہ بچہ کی طہارت اس طرح کر ائیں کہ
اُلٹے ہاتھ کی بڑی انگلی پاخانہ کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے۔ طہارت کر اتے وقت زبان سے فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعْلَنْ فِعْلَنْ فِعْلُنْ فِعْلَنْ فِعْلَا سے بڑھے رہیں۔ دو تین مرتبہ کے عمل سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

گھر میں سب لو گوں کا بیار رہنا

صحت کے اصولوں کے بیش نظریہ بہت ضروری ہے کہ گھر صاف ستھر ارہے اور گھر میں سیکن نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی فضا کو صاف کرنے کے لئے لوبان یا بخور کی دھونی دیتے رہناچا ہئیے۔ اور یہ تلاش کرنا چا میئے کہ گھر کے سب افراد کیوں بھار ہے ہیں۔اگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو بیہ علاج کریں۔

لکھ کرایسی جگہ لٹکائیں کہ تعویذ ہواسے ہتارہے۔

منه میں خون بھر جانا

دماغ، حلق، مسوڑ ھوں اور پھیپھڑ وں کے متاثر ہو جانے سے یا کسی نامعلوم وجہ کی بناء پر دن یارات کو سوتے وقت، منہ میں خون بھر جاتا ہے ، اور مریض کو بار بار خون کی کلیاں کرنا پڑتی رہیں۔ اور اس طرح جسم کا ساراخون نکل جاتا ہے۔ یہ حالت نہایت تشویشناک اور خطرناک ہوتی ہے۔علاج یہ ہے:۔

عمدہ قشم کے روئی لے کر، دو پھولیوں پرایک مرتبہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحِ اسْمُ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ﴿ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ﴿

پڑھکر دم کریں۔اور ایک ایک پھویا دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت رکھ لیں۔اگلی رات ہے پھوئے نکال کر دوسرے دو پھویوں پر دم کر کے کانوں میں رکھ لیں۔عمل کی مدت سات روز ہے۔ پھوئے جمع کر کے ہتے یانی یا کنویں میں ڈال دیں۔

اللہ کے کلام کی برکت سے بہت آسانی کے ساتھ یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے کئی مریض میرے پاس لائے گئے جو مہینوں سے ہپتال میں داخل تھے، معالج حیران و پریشان تھے کہ یہ خون کہاں سے آتا ہے؟ مریض کو بار بارخون دیا جاتا تھا دریہ خون مجھی منہ کے راستے نکل جاتا تھا۔ اس فقیر نے اللہ پریقین کے ساتھ علاج تجویز کیا اور سب مریض خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو گئے۔ معالج حضرات کے لئے یہ بات معمہ بنی ہوئی ہے کہ یہ خون کس طرح بند ہو گیا؟

ملازمت بإكار وباركا حصول

الی حالت میں جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ امید بند سے اور ٹوٹ جائے۔ دنوں۔ ہفتوں۔ مہینوں اور بعض او قات سالوں دفتروں کے چکر لگانے کے باوجود ملاز مت نہ ملے یا کار وبار میں برکت نہ ہو تو ملاز مت یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملاز مت یا کاروبار میں برکت کے حصول کے لئے یہ نقش بازو پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں اور ہر وقت وضو بغیر وضو، چلتے پھرتے۔ سوتے جاگتے یا حکی کیا قیکو م کاور دکریں۔

		ؙڟؚؽڡ۠	آثلتُهُ لَا		
3./	mr1 ^	m t/r "	m r / "	⁻ ۱۱۳	6.6
بتأدم	mr∠ <u>"</u>	۳۱۵ <u>*</u>	mr• [∠]	۳۲۵ <u>*</u>	ريغزر
يَرُزُقْ	۳۱۲ ⁻	mm. 17	۳۲۲ 1	۳۱۹ +	CE.P
C:0	mrm <u>+</u>	rin °	۳۱۷ ⁻	mrg 16	p:/
	•	ۺؾؖؽ؞	35.00		

کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں، انہیں اصل تعویذ میں نہ لکھاجائے۔

نظر بد

نظر لگناایک ایساعمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔ نظر بڑوں چھوٹوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے۔ اور اس کے مکتلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً میہ کہ کسی لڑکی کو نظر لگ جائے اور اُس کی شادی نہ ہو۔ کسی مر د کو نظر لگ جائے اور اس کا دماغ متاثر ہو جائے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں کم ہو جائیں۔ اور اس کی عصام زندگی کے معمولات میں خلل واقع ہو جائے۔

دودھ دینے والے جانور اگر نظر بد کا شکار ہو جائیں تووہ دودھ دینا چھوڑ دیتے ہیں یا دودھ کی بجائے تھنوں میں سے خون آنے لگتاہے۔ یا دودھ میں مکھن کم ہو جاتاہے۔

ا۔ ایسی صور توں میں کہ لڑکیوں کے رشتے آتے ہوں اور نظر کی وجہ سے طے نہ ہوتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یاخود لڑکی الحمد شریف اس طرح پڑھے کہ جب اِیالگ فَعْبُدُ وَ اِیا لَکَ فَسُنتَعِیْنْ الْ پر پہنچ تواس آیت کو گیارہ بار پڑھکر سورہ پوری کرے اور پانی پر دم کرے اس طرح گیارہ بار پر سورہ پڑھے اور پانی پر دم کرے اس طرح گیارہ بار پڑھکر سورہ پوری کرے اور پانی پر دم کرے اس طرح گیارہ بار پر عمل کو کی کہ دت کرے۔ اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلایا جائے یا لڑکی خود عمل کرکے پی لے۔ عمل کی مدت جالیس میں وزہے۔

ب۔ شای میں رکاوٹ کے علاوہ نظر اتار نے کاطریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل تعویذ لکھکر چند منٹ سرپر رکھیں پھر جلادیں۔ایک تعویذ سے نظر بد کااثر پوری طرح ختم نہ ہو تو تین تعویذ کافی ہیں۔

<u>۱ + ۱ + ۲ + ۵ + ۷</u> اَلْیَابِسُ اَلْبَاسِطُ

ج۔ جانوروں پر سے نظر بدختم کرنے کے لئے یہی نقش بیری کی لکڑی یا کسی ایسی لکڑی پر کھکر جس میں بد بو متاثرہ جانور کے گلے میں ڈالدیں۔ 